لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوھیانامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 284 Wednesday 15 January, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۲۸۴) ۱۵/جنوری ۲۰۲۵ء بروز بدھ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

POK کے بغیر جموں کشمیر ادھورا

پاکستان کیلئے یہ غیر ملکی زمین، یہاں دہشت گردانہ ٹریننگ کیمپ چلائے جا رہے ہیں: راج ناتھ

سری نگر (ایجنسی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے منگل کے روز جموں وکشمیر کے اکھنور میں مسلح افواج کی نویں 'ویٹرنز ڈے' تقریب میں شرکت کی۔ اس تقریب میں چیف آف ڈیفنس سٹاف ((سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، رکن پارلیمان جگل کشور و دیگر فوجی وسول افسروں نے شرکت کی۔ یہ تقریب اکھنور کے ٹانڈہ آرٹلری بریگیڈ میں فوج کی شمالی کمان کے زیر اہتمام فورس کے سابق فوجیوں اور ویر ناریوں 'کے اعزاز میں منعقد کی گئی۔ ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ جموں، اکھنور، پلاں والا، رکھتی، نوشہرہ اور سندربنی سے تعلق رکھنے والے مسلح افواج کے تقریباً ایک ہزار سابق فوجی اس تقریب میں شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب میں 108 فٹ بلند قومی پرچم لہرایا گیا اور اکھنور میں ہیریٹیج میوزیم کا افتتاح بھی کیا گیا۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پی او کے یعنی پاک مقبوضہ کشمیر کو ہندوستان کا اہم حصہ بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی او کے بغیر جموں کشمیر ادھورا ہے۔ پی او کے اور کچھ نہیں بلکہ پاکستان کیلئے غیر ملکی زمین ہے اور اس زمین کا استعمال وہ دہشت گردی پھیلانے کیلئے کر رہا ہے۔ پی او کے میں دہشت گردی کیلئے ٹریننگ کیمپ چلائے جا رہے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے یہ بات منگل کو جموں کشمیر کے اکھنور میں 9 ویں آرمڈ فورسیز ویٹرنس ڈے تقریب میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ 1965 میں اکھنور میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ لڑا گیا تھا۔ ہندوستان نے پاکستانی فوج کے سبھی کوششوں کو ناکام کر دیا تھا۔ اب تک ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جتنے جنگ ہوئے، ان میں ہندوستان نے پاکستان کو ہرایا ہے۔ 1965 سے ہی پاکستان نے ہندوستان میں غیر قانونی دراندازی اور دہشت گردی کو فروغ دینا شروع کر دیا تھا۔ راجناتھ نے کہا کہ ہمارے مسلم بھائیوں نے دہشت گردی کے خلاف لڑتے ہوئے اپنے جان کی قربانی دی ہے۔ آج بھ ہندوستان میں داخل ہونے والے 80 فیصد سے زائد دہشت گرد پاکستان سے آتے ہیں۔ 1965 میں ہی سرحد پار سے دہشت گردی ختم ہو سکتی تھی لیکن تب کی لال بہادر شاستری کی قیادت والی مرکزی حکومت جنگ میں حاصل ہونے والے ٹکنیکل فائدہ کو اسٹریٹجک فائدہ میں تبدیلی کرنے میں ناکام رہی۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہماری حکومت کی ترجیح ہے کہ کشمیر اور باقی ملک کے درمیان جو بھی دوری ہے اسے ختم کیا جائے۔ جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اس جانب قدم اٹھا رہے ہیں۔ اکھنور میں ویٹرنس ڈے تقریب سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ اکھنور کی ہمارے دلوں میں وہی جگہ ہے جو دہلی کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسلح افواج کے سابق فوجیوں کا دن ہر سال 14 جنوری کو مسلح افواج کے پہلے کمانڈر انچیف فیلڈ مارشل کے ایم کریپا کی خدمات کو تسلیم کرنے کے لیے منایا جاتا ہے، جو سال 1953 میں اس دن ریٹائر ہوئے تھے۔ یہ دن پہلی بار 2016 میں منایا گیا تھا اور اس کے بعد سے ہر سال سابق فوجیوں کے اعزاز میں اس طرح کے انٹرایکٹو پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

سابق فوجیوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی: عمر عبداللہ

جموں (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سابق فوجیوں کو یقین دلایا ہے کہ ان کی حکومت انہیں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان سابق فوجیوں نے اپنا فرض بخوبی نبھایا اب ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے مشکلات کو دور کر کے اپنا فرض ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو اکھنور کے ٹانڈہ آرٹلری بریگیڈ میں فوج کی شمالی کمان کے زیر اہتمام سابق فوجیوں کے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب کا آغاز سابق فوجیوں کے لگن اور جوش وجذبے سے اپنے فرائض انجام دینے کی ستائش کرتے ہوئے کہا: 'یہ میری لئے خوش قسمتی ہے کہ میں آج اس موقع پر آپ کے درمیان ہوں، جس طرح کام کے دوران کچھ دن یادگار ہوتے ہیں اسی طرح ان دنوں میں سے آج کا دن میرے لئے ایک یادگار دن ہے'۔ ان کا فوجیوں کی طرف مخاطب ہو کر کہنا تھا: 'آپ وہ لوگ ہیں جو ملک کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرتے ہیں، اپنے کل کو ہمارے آج کے لئے قربان کرتے ہیں، ملک کی سالمیت کے لئے کوئی بھی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'آپ نے اپنا فرض بخوبی نبھایا اب ہمارا فرض ہے کہ آپ کے مشکلات کو دور کر کے اپنا فرض ادا کریں، آپ نے ہمارے مشکلات کو کم کیا اور اب ہمیں آپ کے مشکلات کو کم کرنا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جو کچھ ہماری حکومت آپ کے لئے کر رہی ہے اس کو جاری رکھا جائے گا اور اگر کوئی کوتاہی ہے تو وہ آپ ہماری نوٹس میں لائیں تاکہ ہم اس کو دور کر سکیں'۔ ان کا کہنا تھا کہ بھرتی میں جو سابق فوجیوں کے لئے ریزرویشن ہے اس کو استعمال کیا جائے گا اور ان کے لئے مختص مالی اسکیموں کو عمل میں لانے کے لئے کسی رکاوٹ کو حائل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا: 'میرے کابینہ میں بھی ایک سابق فوجی کا بیٹا ستیش شرما بحیثیت وزیر میری مدد کر رہا ہے اور ہم دونوں آپ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ جہاں بھی آپ کو ہماری ضرورت پڑے گی ہم آپ کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلیں گے'۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ سابق فوجیوں کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کریں۔

شاہ کو عہدہ کے وقار کا خیال رکھنا چاہئے: پوار

ممبئی، (ایجنسی) شرد پوار نے وزیر داخلہ امت شاہ کو اپنے عہدے کا وقار برقرار رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔ دراصل 12 جنوری کو امت شاہ نے شرڈی میں بی جے پی کی کانفرنس میں کہا تھا کہ مہاراشٹر میں بی جے پی کی جیت نے 1978 میں پوار کے ذریعہ شروع کی گئی اعتماد شکنی کی سیاست کو 20 فٹ زمین کے نیچے دفن کر دیا ہے۔ پوار نے منگل کو ممبئی میں کہا کہ اس ملک نے کئی بہترین وزیر داخلہ دیکھے ہیں، لیکن ان میں سے کسی کو بھی اپنی ریاست سے باہر نہیں نکالا گیا۔ وہ سہراب الدین شیخ فرضی انکاؤنٹر کیس میں 2010 میں شاہ کو گجرات سے 2 سال کیلئے نکالے جانے کا حوالہ دے رہے تھے۔ 2014 میں شاہ کو تمام الزامات سے بری کر دیا گیا تھا۔ شرد پوار نے کہا کہ میں 1978 میں وزیر اعلیٰ تھا۔ اس وقت سیاست میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان اتنی تلخی نہیں تھی۔ اس وقت جن سنگھ کے اتم راو پاٹل جیسے لوگ بھی میری وزارت میں تھے۔ اس کے بعد جب باجپئی وزیر اعظم بنے تو انہوں نے مجھے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا چیئرمین بنا دیا۔ اپوزیشن میں ہونے کے باوجود انہوں نے مجھے ذمہ داری دی۔ پوار نے کہا کہ انڈیا بلاک میں ریاستی اور مقامی انتخابات کے بارے میں کبھی بات نہیں ہوئی۔ یہ اتحاد صرف قومی سطح یعنی لوک سبھا انتخابات کیلئے ہے۔ دراصل جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد اپوزیشن اتحاد انڈیا کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اسے ختم کر دیا جانا چاہیے۔ شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے عبداللہ کے بیان کی حمایت کرتے ہوئے اس کیلئے کانگریس کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات اکیلے لڑیں گے۔ پوار نے حال ہی میں آر ایس ایس کی تعریف کرنے پر وضاحت دی۔

راجوری میں ایل او سی کے نزدیک دھماکہ، 6 فوجی زخمی

جموں (یو این آئی) جموں وکشمیر کے راجوری میں ایل او سی کے نزدیک پراسرار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں چھ فوجی جوان شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق منگل کی صبح ساڑھے دس بجے کے قریب ایل او سی پر تعینات افواج کھمبا فورٹ نوشہرہ میں معمول کی گشت پر تھے کہ اس دوران زوردار دھماکہ ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ زیر زمین بارودی سرنگ کے دھماکے میں چھ جوان شدید طور پر زخمی ہوئے جنہیں علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں پر سبھی کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں فوجی جوان معمول کے گشت پر تھے کہ اس دوران ایک جوان کا پیر زیر زمین بارودی سرنگ پر پڑا جس دوران زوردار دھماکہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زخمی اہلکاروں کو علاج ومعالجہ کی خاطر فوجی ہسپتال منتقل کیا گیا۔

نارائنن نے اسرو کے نئے چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا

چنئی، (یو این آئی) ممتاز سائنسدان (اپیکس گریڈ) ڈاکٹر وی نارائنن نے منگل کو خلائی محکمہ کے سکریٹری، خلائی کمیشن کے چیئرمین اور انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا۔ اسرو نے 'ایکس' پر لکھا کہ یہ ہندوستان کے خلائی پروگرام کے لیے ایک اہم قیادت کی تبدیلی ہے۔ اسرو میں تقریباً چار دہائیوں کے تجربے کے ساتھ، ڈاکٹر نارائنن کی قیادت ہندوستان کے مہتواکانکشی خلائی مشنوں کی رہنمائی کے لیے موزوں ہے۔ وہ ڈاکٹر سومناتھ کی جگہ لیں گے، جن کا دور کار نتیجہ خیز اور کامیاب رہا۔ اس سے پہلے، خلائی ایجنسی نے ایک ریلیز میں کہا کہ اس سے پہلے ڈاکٹر نارائنن اسرو کے اہم مراکز میں سے ایک، لکوئڈ پروپلشن سسٹم سینٹر (ایل پی ایس سی) کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اس کا ہیڈ کوارٹر ترواننت پورم کے ویلیامالا میں ہے۔

ملکی پور ضمنی انتخاب: بی جے پی نے چندر بھان پاسوان کو بنایا امیدوار

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے ضلع ایودھیا کی ملکی پور اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنے امیدوار کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ پارٹی نے چندر بھان پاسوان کو اس سیٹ کے لیے نامزد کیا ہے۔ اس کا باضابطہ اعلان بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کیا گیا۔ بیان میں بتایا گیا کہ بی جے پی کی مرکزی انتخابی کمیٹی نے چندر بھان پاسوان کے نام کو منظوری دی ہے۔ ملکی پور سیٹ پر چندر بھان پاسوان کا مقابلہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے امیدوار اجیت پرساد سے ہوگا، جو سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور سابق رکن اسمبلی اودھیش پرساد کے بیٹے ہیں۔ اس سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی اور نتائج 8 فروری کو جاری کیے جائیں گے۔ قبل ازیں، ضلع مجسٹریٹ چندر وجے سنگھ نے انتخابی شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے بتایا تھا کہ ضمنی انتخاب کا باضابطہ نوٹیفکیشن 10 جنوری کو جاری کیا جائے گا۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 17 جنوری مقرر کی گئی ہے، جبکہ کاغذات کی جانچ پڑتال 18 جنوری کو ہوگی۔ امیدوار 20 جنوری تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ ملکی پور اسمبلی سیٹ کا پورا انتخابی عمل 10 فروری تک مکمل کر لیا جائے گا۔ اس دوران الیکشن کمیشن کی ہدایت پر ضابطہ اخلاق نافذ کر دیا گیا ہے۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں ملکی پور سیٹ سے سماج وادی پارٹی کے اودھیش پرساد نے کامیابی حاصل کی تھی۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں سماج وادی پارٹی نے انہیں ایودھیا پارلیمانی سیٹ سے امیدوار بنایا، جہاں وہ جیتے۔ اس کامیابی کے بعد انہوں نے ملکی پور اسمبلی سیٹ سے استعفیٰ دے دیا تھا، جس کی وجہ سے یہ سیٹ خالی ہوگئی۔ بی جے پی ملکی پور میں کامیابی کے ذریعے حالیہ لوک سبھا انتخابات میں ایودھیا سیٹ پر ہوئی شکست کی تلافی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس انتخابی معرکے میں سخت مقابلہ متوقع ہے، جہاں بی جے پی اور ایس پی دونوں جماعتیں اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔

اسرائیلی حملوں میں 45 فلسطینیوں کی موت

غزہ، (یو این آئی) غزہ پٹی پر پیر کو اسرائیلی فضائی حملوں میں 45 فلسطینی مارے گئے۔ غزہ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے منگل کے روز بتایا کہ ایک اسرائیلی جنگی طیارے نے غزہ شہر کے مشرق میں واقع صلاح الدین اسکول پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں اجتماعات کو نشانہ بنانے والے بم دھماکوں میں بچوں سمیت 30 دیگر افراد ہلاک ہوئے۔ ترجمان نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں دو عبادت گاہوں پر بھی حملہ کیا جس کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے جن میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی غزہ کے خان یونس میں بھی اسرائیلی ڈرون نے ایک موٹر سائیکل کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ ترجمان نے کہا کہ ''جنوبی غزہ میں رفح کے شمال میں ایک شہری کار پر فضائی حملے کے بعد سول ڈیفنس ٹیموں نے چار لاشیں برآمد کیں۔'' غزہ میں صحت کے افسران نے پیر کے روز بتایا کہ غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں سے مرنے والوں کی تعداد 46,584 ہو گئی ہے۔

شمالی غزہ میں دھماکے سے 5 اسرائیلی فوجی ہلاک، 8 زخمی

یروشلم، (یو این آئی) شمالی غزہ پٹی میں ایک عمارت میں دھماکے سے پانچ فوجی ہلاک اور آٹھ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ اس بات کا اعلان اسرائیلی فوج نے پیر کو ایک بیان میں کیا۔ دھماکے کی وجہ سے عمارت گرنے کی بات فوری طور پر واضح نہیں ہو سکی ہے اور اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ ایک بیان میں، فوج نے ہلاک ہونے والوں کی شناخت نہال بریگیڈ کی جاسوس بٹالین کے ارکان کے طور پر کی ہے، جن میں ان کا 23 سالہ اسکواڈ کمانڈر بھی شامل ہے۔ اسی بٹالین کے آٹھ زخمی فوجی شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ اس سے اکتوبر 2023 میں اسرائیل کی کثیر محاذ جنگ کے آغاز سے اب تک ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی کل تعداد 840 ہو گئی ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اسرائیل اور حماس کے مذاکرات کار قطر کے شہر دوحہ میں 15 ماہ سے زیادہ کی شدید لڑائی کے بعد جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی کوشش میں بالواسطہ بات چیت کر رہے تھے۔

تحقیق واختراعات نئے ہندوستان کے مزاج کا حصہ

موسم کے تازہ ترین اپ ڈیٹس آج وہاٹس ایپ پر دستیاب ▫ بنیادی ڈھانچے اور ٹکنالوجی میں پچھلے 10 سالوں میں توسیع ہوئی: مودی

نئی دھلی، (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو بھارتیہ منڈپم میں منعقدہ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) کے 150 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں شرکت کی۔ پی ایم نے یہاں 25 منٹ کی تقریر کی۔ اس دوران انہوں نے آئی ایم ڈی کی ترقی، اس کی اہمیت اور چیلنجز کے بارے میں بات کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج موسم سے متعلق تمام اپ ڈیٹس وہاٹس ایپ پر دستیاب ہیں۔ پچھلے 10 سالوں میں بہت سے طوفان آئے، لیکن ہم نے جانی نقصان صفر یا کم سے کم کر کے دکھایا۔ پچھلی حکومتوں میں جب ایسی قدرتی آفات میں ہزاروں جانیں ضائع ہوتی تھیں تو اسے معمول کا بتا کر مسترد کر دیا جاتا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کسی بھی ملک کے سائنسی اداروں کی ترقی اس کی سائنس کے تئیں بیداری کو ظاہر کرتی ہے۔ سائنسی اداروں میں تحقیق اور اختراعات نئے ہندوستان کے مزاج کا حصہ ہیں۔ لہٰذا آئی ایم ڈی کے بنیادی ڈھانچے اور ٹکنالوجی میں پچھلے 10 سالوں میں توسیع ہوئی ہے۔ آٹومیٹک ویدر اسٹیشن، رن وے ویدر مانیٹرنگ سسٹم، ڈسٹرکٹ وائز رین فال مانیٹرنگ جیسے بہت سے جدید انفراسٹرکچر شامل کیے گئے ہیں۔ ہندوستان کی خلائی ٹکنالوجی اور ڈجیٹل ٹکنالوجی کا فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔ آج ملک میں انٹارکٹیکا میں میتری اور بھارتی نامی 2 موسمیاتی رصد گاہیں (آبزرویٹری) ہیں۔ گزشتہ سال ارتھ اور ارونیکا نامی سپر کمپیوٹر لانچ کیے گئے تھے جس کی وجہ سے محکمہ موسمیات کی معتبریت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ مستقبل میں ہندوستان کو ہر موسم کیلئے تیار رہنا چاہیے۔ آج ہم ہندوستانی محکمہ موسمیات کے 150 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہے ہیں۔ یہ 150 سال صرف ہندوستانی محکمہ موسمیات کا سفر نہیں ہیں۔ یہ ہمارے ہندوستان کی سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی کا سفر بھی ہے۔ آئی ایم ڈی نے کروڑوں ہندوستانیوں کی خدمت کی ہے۔ 2047 میں جب ملک 100 سال کی آزادی کا جشن منا رہا ہوگا تو ہندوستانی محکمہ موسمیات کا خاکہ کیا ہوگا، اس کے بارے میں ایک وژن دستاویز بھی جاری کیا گیا ہے۔ اس پروقار موقع پر تمام ہم وطنوں کو نیک خواہشات۔ آئی ایم ڈی کے ذریعہ سبھی کیلئے ابتدائی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اسے ملک کی 90 فیصد آبادی تک رسائی حاصل ہے۔ ہر کسی کو پچھلے اور اگلے 10 دنوں کی معلومات ملتی ہیں۔ موسم کی پیش گوئی براہ راست WhatsApp پر پہنچائی جاتی ہے۔ ہم نے میگھ دوت موبائل ایپ بنائی۔ جہاں ملک کی تمام مقامی زبانوں میں معلومات دستیاب ہیں۔ 10 سال پہلے ملک میں صرف 10 فیصد کسانوں اور مویشی پالنے والوں کو موسم سے متعلق معلومات ملتی تھیں۔ آج یہ تعداد 50 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ یہاں تک کہ بجلی گرنے کے بارے میں بھی معلومات موبائل پر دستیاب ہیں۔ جب ملک کے لاکھوں ماہی گیر سمندر میں جاتے تھے تو ان کے اہل خانہ کو خوف رہتا تھا کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آ جائے۔ اب ماہی گیروں کو ریئل ٹائم اپڈیٹس مل رہے ہیں۔ اس پروگرام میں پی ایم مودی نے موسمیاتی تبدیلی کیلئے 'آئی ایم ڈی وژن-2047' دستاویز بھی جاری کیا، جو جدید موسمی انتظام کے نظام کو نافذ کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس دستاویز میں موسم کی پیش گوئی کے عمل، زراعت کیلئے حل، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور صنعت، اور موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنے کیلئے منصوبہ بندی کا خاکہ شامل ہے۔ 'مشن موسم' ملک کو موسم کیلئے تیار اور آب وہوا کیلئے اسمارٹ بنانے کا منصوبہ ہے۔ یہ موسم کی نگرانی کرنے والی ٹکنالوجی کا استعمال کرے گا، جس میں اگلی نسل کے رڈار، سیٹلائٹ اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سپر کمپیوٹر شامل ہیں۔ اس سے ہندوستان کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے اور قدرتی آفات سے بہتر طریقے سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔

تھوک مہنگائی بڑھ کر 2.37 فیصد

خوردنی اشیا کی قیمتوں میں بھی اضافہ

نئی دھلی، (ایجنسی) دسمبر 2024 میں ایک طرف جہاں خوردہ مہنگائی میں کمی آئی، وہیں تھوک مہنگائی میں خاصا اضافہ دیکھنے کو ملا۔ تھوک بازاروں میں آلو، پیاز اور گوشت و مچھلی جیسی روزمرہ میں استعمال ہونے والی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی تیار شدہ مصنوعات کی قیمتوں میں بھی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دسمبر 2023 اور نومبر 2024 کے مقابلے دسمبر 2024 میں تھوک مہنگائی بڑھ گئی ہے۔ پیر (13 جنوری) کو تھوک (ہول سیل) مہنگائی پر حکومت کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار ذیل میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ حکومت کی جانب سے جاری اعداد وشمار کے مطابق تیار شدہ مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے تھوک قیمت پر مبنی مہنگائی دسمبر 2024 میں بڑھ کر 2.37 فیصد ہو گئی۔ حالانکہ اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں کمی آئی ہے۔ ڈبلیو پی آئی پر مبنی مہنگائی نومبر 2024 میں 1.89 فیصد تھی۔ دسمبر 2023 میں 0.86 فیصد تھی۔ اعداد وشمار کے مطابق اشیائے خوردونوش کی مہنگائی دسمبر 2024 میں کم ہو کر 8.47 فیصد رہ گئی، جبکہ نومبر میں یہ 8.63 فیصد تھی۔ سبزیوں کی مہنگائی نومبر میں 28.57 کے مقابلے دسمبر میں 28.65 فیصد دیکھنے کو ملی۔ قابل ذکر ہے کہ دسمبر 2024 میں خوردہ مہنگائی 5.22 فیصد کی کمی کے ساتھ 4 ماہ کی سب سے کم ترین سطح پر آ گئی جبکہ نومبر میں یہ 5.48 فیصد تھی۔ کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) کی بنیاد پر افراط زر نومبر میں 5.48 فیصد اور دسمبر 2023 میں 5.69 رہی۔ قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کے ذریعہ سی پی آئی کے اعداد وشمار کے مطابق دسمبر میں اشیائے خوردونوش کی مہنگائی کم ہو کر 8.39 فیصد رہ گئی۔ نومبر 2024 میں یہ 9.04 فیصد اور دسمبر 2023 میں 9.53 فیصد تھی۔

مہا کمبھ: 12 گھنٹے میں 3.5 کروڑ لوگوں نے لگائی ڈبکی

پریاگ راج، (ایجنسیاں) مہا کمبھ کا پہلا 'امرت اسنان' (شاہی اسنان) تقریباً 12 گھنٹے بعد ختم ہو گیا۔ جونا اکھاڑہ سمیت تمام 13 اکھاڑوں کے سنتوں نے اسنان کیا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اب تک 3.5 کروڑ عقیدت مند سنگم میں ڈبکی لگا چکے ہیں۔ ہیلی کاپٹر سے عقیدت مندوں پر مسلسل پھولوں کی بارش کی گئی۔ وہیں اسنان کے بعد لوگ پریاگ راج سے واپس آنا شروع ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹینڈ پر کافی بھیڑ ہے۔ پریاگ راج ریلوے اسٹیشن پر پاؤں رکھنے کی جگہ نہیں ہے۔ لوگوں کو ہال میں روکا جا رہا ہے۔ انہیں آنے والی ٹرین کے مطابق پلیٹ فارم پر بھیجا جا رہا ہے۔ وہیں صبح 6 بجے امرت اسنان کا شاندار نظارہ دیکھنے کو ملا۔ اپنے ہاتھوں میں تلوار، ترشول اور ڈمرو لے کر سنت ہر ہر مہادیو کا نعرہ لگاتے ہوئے گھاٹوں پر پہنچے۔ مہا کمبھ میں پہلی بار 'شاہی اسنان' کے بجائے 'امرت اسنان' اصطلاح کا استعمال کیا گیا۔ اکھاڑوں نے نام بدلنے کی تجویز پیش کی تھی۔ پریاگ راج کے تروینی سنگم پر مہا کمبھ میلہ-2025 کا پہلا 'امرت اسنان' (مقدس غسل) کا اہتمام 13 جنوری کو مکر سنکرانتی کے روز کیا گیا۔ لاکھوں عقیدت مندوں نے مقدس گنگا، یمنا اور سرسوتی کے سنگم میں نہا کر اپنے گناہوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ رپورٹ کے مطابق اس موقع پر نہ صرف ہندوستانی بلکہ غیر ملکی عقیدت مندوں نے بھی اس روحانی محفل میں حصہ لیا اور 'بھجن' گاتے ہوئے مقدس پانی میں ڈبکی لگائی۔ اس تاریخ ساز موقع پر یوپی کے ڈائریکٹر جنرل پولیس پرشانت کمار نے بتایا کہ 'امرت اسنان' کے دوران سنگم میں ڈبکی لگانے والوں کی تعداد 10 ملین (ایک کروڑ) سے تجاوز کر چکی ہے۔ یہ میلہ نہ صرف روحانیت کا ایک عظیم اجتماع ہے بلکہ ہندوستانی ثقافت کا عکاس بھی ہے۔ پریاگ راج میں اس وقت مختلف اکھاڑے بھی موجود ہیں، جو اپنی روایات کے مطابق مقدس غسل میں شریک ہو رہے ہیں۔ ان دنوں میں سنگم پر خاص طور پر رسومات کی ادائیگی کی اہمیت ہے۔ مہا کمبھ میلہ کی تیاریوں کے سلسلے میں سرکار نے خاطر خواہ انتظامات کیے ہیں۔ ٹرینوں اور پروازوں کے ذریعہ عقیدت مندوں کو سنگم تک پہنچانے کیلئے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انڈین ریلوے نے 13000 ٹرینوں کا انتظام کیا ہے، جبکہ اسپائس جیٹ نے دہلی، ممبئی، احمد آباد اور بنگلورو سے روزانہ خصوصی پروازیں شروع کی ہیں۔ اس تاریخی میلے کی بین الاقوامی اہمیت کو بھی اجاگر کیا جا رہا ہے۔ یوپی سرکار نے دنیا بھر میں اس عظیم روحانی اجتماع کی نمائش کیلئے بین الاقوامی سیاحتی میلوں کا حصہ بنایا ہے تاکہ عالمی سطح پر ہندوستان کی ثقافت اور روحانیت کو سراہا جا سکے۔ ایک رپورٹ کے مطابق مہا کمبھ میلہ 2025 ایک منفرد موقع ہے جہاں روحانیت اور ثقافت کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملتا ہے۔

صحافی جاوید جمال الدین کو صدمہ

ممبئی (پریس ریلیز): معروف صحافی جاوید جمال الدین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ عابدہ امام الدین پیر کو بعد نماز مغرب انتقال کر گئیں، ان کی تدفین رات 2 بجے وڈالا انٹاپ ہل مسلم قبرستان میں عمل میں آئی۔ نیک سیرت صوم وصلوٰۃ کی پابند مرحومہ کے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں اور اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ جاوید جمال الدین اور فرزند لیاقت شیخ، اور بیٹیوں اور تمام اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے ہم نشیں اور برے ہم نشیں کی مثال بعینہ ایسی ہی ہے، جیسے کہ عطر فروش اور بھٹی پھونکنے والا۔
(متفق علیہ، کتاب البیوع، ابوموسیٰ اشعریؓ)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ہندوستان-افغانستان کے بہتر ہوتے رشتے

کوئی ملک یکطرفہ رشتہ نبھا کر دیگر ملکوں سے خوشگوار تعلقات قائم نہیں رکھ سکتا، یہ بات ہندوستان جانتا ہے اور اس کے ان پڑوسیوں کو بھی سمجھنی ہوگی جو اس سے اپنے رشتوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ ہندوستان کا کوئی پڑوسی اگر پاکستان کی راہ پر چلنا چاہتا ہے تو پھر اسے پاکستان کی حالت کا بھی جائزہ لینا چاہیے، یہ سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ پاکستان کیوں چین کی کالونی سا بن گیا ہے، چین سے اس کے 'شاندار' تعلقات کے باوجود اس کی حالت خستہ کیوں ہے۔ افغانستان کی ترقی کے لیے طالبان ہندوستان کی اہمیت کو سمجھنے لگے ہیں اور اسی لیے وہ اس سے قربت کا اظہار کرنے لگے ہیں، جبکہ ایسا لگتا ہے کہ بنگلہ دیشی حکومت ہند-بنگلہ دیش تعلقات کو ایک الگ ہی سمت دینا چاہتی ہے۔ بار بار کی شکایتوں اور الزامات سے وہ کیا ثابت کرنا چاہتی ہے، سب سے پہلے یہ بات خود اسے ہی سمجھ لینی چاہیے۔ رہی بات ہندوستان کی تو اس نے ہمیشہ سے پڑوسیوں کو اہمیت دی ہے۔ اٹل بہاری واجپئی نے ہندوستان کا وزیراعظم رہتے ہوئے یہ بات کہی تھی کہ 'دوست بدلے جا سکتے ہیں لیکن پڑوسی نہیں' یعنی اٹل جی نے وہ بات کھل کر واضح الفاظ میں بیان کر دی تھی جو ہندوستان کی ان سے قبل پالیسی تھی، ان کی مدت کار میں پالیسی رہی اور ان کے بعد بھی اس کی پالیسی یہی رہی۔ آج بھی ہندوستان کی پالیسی 'پڑوسی پہلے' کی ہی ہے لیکن یہ بات اگر بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کی سمجھ میں نہیں آ پا رہی ہے کہ اس کے ملک کی تاریخ ہندوستان کے احسان سے شروع ہوتی ہے تو پھر اسے سری لنکا اور مالدیپ جیسے ملکوں کی حالت پر غور کرنا چاہیے۔ سری لنکا کے حالات بدترین ہوئے تو اسی ہندوستان نے اس کی مدد سب سے پہلے کی تھی۔ چین اور ہندوستان کے فرق کو سمجھ کر ہی سری لنکا کے موجودہ صدر انورا دسانائکے ہندوستان کو اہمیت دے رہے ہیں، انورا وہ غلطی نہیں کرنا چاہتے جو پکشے بھائیوں نے کی تھی۔ مالدیپ میں انتخابی مہم کے دوران 'انڈیا آؤٹ' کا نعرہ لگا تھا۔ مالدیپ کا صدر بننے کے بعد معزو ذرا تیور میں تھے۔ پہلے غیر ملکی دورے کے لیے انہوں نے ہندوستان کا انتخاب نہیں کیا لیکن جلد ہی ان کی سمجھ میں یہ بات آ گئی کہ ہندوستان سے تعلقات بگاڑ کر وہ مالدیپ کا بھلا نہیں کر پائیں گے، چین کے زیادہ قریب ہونے کے چکر میں اگر مالدیپ نے ہندوستان سے تعلقات خراب کر لیے تو وہ دوسرا پاکستان بن جائے گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا بنگلہ دیش پاکستان بننا چاہتا ہے؟ بات اگر یہ نہیں ہے تو پھر محمد یونس کی بنگلہ دیشی حکومت ہندوستان سے اسی طرح کے تعلقات کیوں نہیں رکھتی جیسے تعلقات حسینہ حکومت کے وقت میں تھے؟

بنگلہ دیش نے 12 جنوری، 2025 کو ہندوستان کے ہائی کمشنر پرنے ورما کو بلایا تھا۔ ڈھاکہ میں بنگلہ دیش کے خارجہ سیکریٹری محمد جشیم نے ورما سے ملاقات کی۔ ہند-بنگلہ دیش سرحد پر بی ایس ایف کی سرگرمیوں پر بنگلہ دیشی حکومت کی طرف سے 'گہری تشویش' ظاہر کی گئی۔ اس ملاقات سے پہلے ڈھاکہ کی طرف سے یہ الزام عائد کیا گیا تھا کہ ہندوستان باہمی معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے، وہ پانچ جگہوں پر باڑ لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ڈھاکہ کے الزام کے مطابق، ان پانچ جگہوں میں شمال مغربی چپین واب گنج، نوگاؤں، لالمونرہاٹ، تین بیگھا کاریڈور شامل ہیں۔ محمد جشیم اور پرنے ورما کی ملاقات 45 منٹ چلی تھی۔ بعد میں ورما نے بتایا کہ ملاقات میں اسمگلنگ، جرائم پیشہ افراد کی سرگرمیوں اور ٹریفکنگ سے جڑے مسئلوں اور ان سے پاک سرحد بنانے پر گفتگو ہوئی۔ ورما نے یہ بھی بتایا کہ 'ہمارے مابین سکیورٹی کے لحاظ سے سرحد پر باڑ لگانے پر باہمی مفاہمت ہے۔ بی ایس ایف اور بی جی بی (بنگلہ دیش بارڈر گارڈ)، ہم دونوں کی بارڈر سکیورٹی فورس اس ایشو پر مسلسل رابطے میں رہی ہیں۔' رپورٹ کے مطابق، آج 13 جنوری، 2025 کو ہندوستان کی وزارت خارجہ نے بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمشنر نورالاسلام کو بلایا تھا۔ یہ ذکر بے محل نہ ہوگا کہ ہند-بنگلہ دیش کے درمیان 4،156 کلومیٹر کی سرحد ہے۔ اس میں سے 3،271 کلومیٹر میں باڑ لگائی جا چکی ہے جبکہ 885 کلومیٹر کی سرحد میں باڑ لگائی جانی ہے۔ دونوں ملکوں کو اپنی سرحدوں کو مضبوط کرنا چاہیے اور اپنے تعلقات کو بھی۔ ڈھاکہ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ہندوستان اس کا ایک ایسا پڑوسی ہے جو اس کے وقت پر ہمیشہ کام آیا ہے، وہ یہ نظر انداز نہ کرے کہ دنیا کے بدلتے حالات میں اسے ہندوستان کی ضرورت بار بار پڑے گی۔

تعلیم کی طرف سے حکومت کا معاندانہ رویہ ناقابل فہم

آزادی کے بعد تعلیم کی اہمیت پر زور دینے والی حکومتوں کے باوجود حالیہ برسوں میں تعلیمی قرضوں میں کمی، اسکولوں کی بندش اور تعلیمی پالیسیوں میں تبدیلیاں ملک کے مستقبل کے لئے تشویش کا باعث بن رہی ہیں

عبیداللہ ناصر

ملک میں قریب پانچ کروڑ طالب علم ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق ان میں قریب 25 سے 30 لاکھ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے لیے بینک سے تعلیمی قرض کی ضرورت پڑتی ہے۔ بیرونِ ملک تعلیم حاصل کرنے والے 75 فیصدی طلبہ بینک سے قرض لے کر تعلیم کے لیے بیرونِ ملک جاتے ہیں۔ 2023-24 کے تعلیمی سال میں صرف سات لاکھ طلبہ تعلیمی قرض حاصل کر سکے اور 75 فیصدی طلبہ تعلیمی قرض سے محروم رہے جس کی وجہ سے ان کے سرپرستوں کو مہنگے شرحِ سود یعنی 18-20 فیصد سالانہ پر پرسنل لون لینا پڑا، جبکہ تعلیمی قرض پر شرحِ سود 8-10 فیصدی ہوتی ہے۔ تعلیم کی طرف سے حکومت کی یہ بے مہری افسوسناک، شرمناک اور تشویشناک ہے۔ ایک طرف حکومت دھنا سیٹھوں کا کھربوں روپیہ کا بینک قرض معاف کر دیتی ہے، دوسری طرف تعلیمی قرض کے لیے دروازے مسدود کرتی جا رہی ہے۔ یہی نہیں حکومت نفرت کا پرچار کرنے والی فلموں کا ٹیکس معاف کر دیتی ہے جبکہ کتابوں اور کاپیوں پر 18-20 فیصدی جی ایس ٹی لگاتی ہے۔ کورس کی کتابوں کے پبلشروں کو بھی لوٹ کی کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے۔ کتابوں کے دام طے کرنے کا کوئی سرکاری فارمولہ نہیں ہے۔ پبلشر من مانی داموں پر کتابیں فروخت کرتے ہیں۔ پہلے غریب طلبہ پرانی کتابیں خرید کر کام چلا لیتے تھے یا بڑے بھائی بہن کی کتابیں چھوٹے بھائی بہنوں کے کام آ جاتی تھیں۔ اب ہر سال کتابیں بدل جاتی ہیں۔ اب کتابوں پر کور جتنے پیسوں میں چڑھتا ہے، اتنے میں پہلے ایک سال کی پڑھائی پوری ہو جاتی تھی۔ آنجہانی منموہن سنگھ کی حکومت نے حق تعلیم قانون بنا کر نادار غریب بچوں کی اچھے تعلیمی اداروں میں داخلے کا دروازہ کھولا تھا مودی حکومت نے یہ دروازہ بھی کم و بیش بند ہی کر دیا ہے۔ اسکول انتظامیہ اور پبلشروں کی من مانی جاری ہے۔

آزادی کے بعد جب ملک نے اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی کوشش شروع کی تو ہمارے معمارانِ وطن نے دیگر شعبوں کے علاوہ فروغِ تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دی کیونکہ بغیر تعلیم کے کوئی ملک اور قوم جہادِ زندگانی میں آگے نہیں بڑھ سکتی۔ وزیرِ اعظم جواہر لال نہرو نے تعلیم جیسی اہم وزارت مولانا آزاد کے سپرد کر دی تھی جن کی دور اندیش سوچ اور فکر نے جہاں ایک طرف ملک میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی تشکیل کی، وہیں آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم جیسے تکنیکی تعلیم کے ادارے بھی قائم کیے تاکہ ان میدانوں میں اعلیٰ تعلیم کا دروازہ سماج کے ہر طبقے کے لیے کھل سکے اور نادار طبقے کے نوجوان جو انگلینڈ اور امریکہ جا کر اعلیٰ تعلیم نہیں حاصل کر سکتے، انہیں اندرونِ ملک مناسب اخراجات سے اعلیٰ تعلیم مل سکے اور وہ ملک کی تعمیرِ نو میں اپنا تعاون دے سکیں۔ تعلیم کو اگرچہ ریاستی زمرے میں رکھا گیا تھا، لیکن مرکزی حکومت بھی اس زمرے میں بھرپور مالی امداد فراہم کر کے ملک میں تعلیمی انقلاب لانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔ ریاستی حکومتوں نے بھی اپنے حصے کا کردار بخوبی ادا کیا۔ گاؤں گاؤں پرائمری اور جونیئر ہائی اسکول کھولے گئے جہاں بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی تھی۔ حکومت کے ہائی اسکول اور انٹر کالجوں میں بہت معمولی فیس دے کر تعلیم حاصل کی جا سکتی تھی۔ اعلیٰ تعلیم بھی کوئی بہت مہنگی نہیں تھی، حالانکہ تب غربت اتنی تھی اور تعلیم کو لے کر اتنی بیداری بھی نہیں تھی، اس لیے خواندگی کی شرح بڑھتی تو رہی لیکن خاطر خواہ سطح پر نہیں پہنچی تھی۔ پھر بھی حکومتوں کی کوششیں جاری رہیں۔

راجیو گاندھی جب وزیرِ اعظم ہوئے تو دیہی علاقوں میں معیاری تعلیم کے لیے جواہر نوودے ودھیالے اور کستوربہ ودھیالے ملک کے ہر ضلع میں کھلوائے۔ ساتھ ہی اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے لیے بہت سی نئی یونیورسٹیاں بھی اس دوران قائم کی گئیں۔ 1990 میں جب نرسمہا راؤ وزیرِ اعظم اور ڈاکٹر منموہن سنگھ وزیرِ مالیات بنے تو ہندوستانی معیشت میں پرائیویٹ شعبے کو فروغ دیا گیا۔ تعلیم کے شعبے میں بھی پرائیویٹ ادارے میدان میں آئے اور ملک میں نئی یونیورسٹیاں، میڈیکل، انجینئرنگ اور منیجمنٹ کالجوں کی بھرمار آ گئی۔ اگر یہ شعبہ کھولا نہ گیا ہوتا تو شاید حکومتیں روایتی طریقے سے ایسے کالج اور یونیورسٹیاں نہ کھول پاتیں اور ان میں داخلہ ایک کردار بن جاتا۔ لیکن اس کا منفی پہلو یہ تھا کہ تعلیم مہنگی ہوتی چلی گئی اور ان فائیو اسٹار کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ ہر بچے کے لیے ممکن نہیں تھا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اس کا حل بینکوں سے تعلیمی قرض کا انتظام کر کے نکالا جہاں کم شرحِ سود پر طلبہ کو قرض مل جاتا تھا جس کی ادائیگی انہیں ملازمت ملنے پر قسطوں میں کرنی ہوتی تھی۔

اس پس منظر کو بیان کرنے کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ ملک کی تعمیر اور ترقی کے لیے فکرمند حکومتیں تعلیم پر سب سے پہلے اور سب سے زیادہ توجہ دیتی ہیں لیکن اب جو سرکاری اعداد و شمار سامنے آ رہے ہیں وہ تشویش میں مبتلا کرنے والے ہیں۔ ایک سرکاری ادارہ یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن (یو ڈی آئی ایس ای) کی 2023-24 کی رپورٹ کے مطابق اس تعلیمی سال میں 37 لاکھ بچوں کا کم اندراج ہوا ہے جن میں 16 لاکھ بچیاں شامل ہیں۔ حکومت کی وضاحت کے مطابق یہ کمی اعداد و شمار جمع کرنے کے نئے طریقوں اور ڈبل اندراج روکنے کی وجہ سے آئی ہے لیکن یہ محض حقیقت سے منہ چھپانا ہے کیونکہ بینکوں سے تعلیمی قرض بھی کم ہوئے ہیں۔

دونوں کو ملا کر دیکھیں تو حالات کی سنگینی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ معاملہ صرف اعداد و شمار کا نہیں، ملک کے بچوں اور خود ملک کے مستقبل کا بھی معاملہ ہے کیونکہ جب بچوں پر تعلیم کے دروازے بند ہوں گے تو کئی نقصان دہ اور منفی دروازے ان کے لیے کھل جائیں گے۔ کہیں یہ سب کچھ کسی سوچی سمجھی سازش کا حصہ تو نہیں؟ راہل گاندھی نے یوں ہی نہیں کہا ہے کہ بی جے پی کی حکومت ایکلویہ کی طرح نوجوانوں کا انگوٹھا کاٹ کر ان کا مستقبل برباد کر رہی ہے۔

ملک میں قریب پانچ کروڑ طالب علم ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق ان میں قریب 25 سے 30 لاکھ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے لیے بینک سے تعلیمی قرض کی ضرورت پڑتی ہے۔ بیرونِ ملک تعلیم حاصل کرنے والے 75 فیصدی طلبہ بینک سے قرض لے کر تعلیم کے لیے بیرونِ ملک جاتے ہیں۔ 2023-24 کے تعلیمی سال میں صرف سات لاکھ طلبہ تعلیمی قرض حاصل کر سکے اور 75 فیصدی طلبہ تعلیمی قرض سے محروم رہے جس کی وجہ سے ان کے سرپرستوں کو مہنگے شرحِ سود یعنی 18-20 فیصد سالانہ پر پرسنل لون لینا پڑا، جبکہ تعلیمی قرض پر شرحِ سود 8-10 فیصدی ہوتی ہے۔ تعلیم کی طرف سے حکومت کی یہ بے مہری افسوسناک، شرمناک اور تشویشناک ہے۔ ایک طرف حکومت دھنا سیٹھوں کا کھربوں روپیہ کا بینک قرض معاف کر دیتی ہے، دوسری طرف تعلیمی قرض کے لیے دروازے مسدود کرتی جا رہی ہے۔ یہی نہیں حکومت نفرت کا پرچار کرنے والی فلموں کا ٹیکس معاف کر دیتی ہے جبکہ کتابوں اور کاپیوں پر 18-20 فیصدی جی ایس ٹی لگاتی ہے۔ کورس کی کتابوں کے پبلشروں کو بھی لوٹ کی کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے۔ کتابوں کے دام طے کرنے کا کوئی سرکاری فارمولہ نہیں ہے۔ پبلشر من مانی داموں پر کتابیں فروخت کرتے ہیں۔ پہلے غریب طلبہ پرانی کتابیں خرید کر کام چلا لیتے تھے یا بڑے بھائی بہن کی کتابیں چھوٹے بھائی بہنوں کے کام آ جاتی تھیں۔ اب ہر سال کتابیں بدل جاتی ہیں۔ اب کتابوں پر کور جتنے پیسوں میں چڑھتا ہے، اتنے میں پہلے ایک سال کی پڑھائی پوری ہو جاتی تھی۔ آنجہانی منموہن سنگھ کی حکومت نے حق تعلیم قانون بنا کر نادار غریب بچوں کی اچھے تعلیمی اداروں میں داخلے کا دروازہ کھولا تھا، مودی حکومت نے یہ دروازہ بھی کم و بیش بند ہی کر دیا ہے۔ اسکول انتظامیہ اور پبلشروں کی من مانی جاری ہے۔ کوئی ہاتھ پکڑنے والا نہیں۔

دوسری طرف اتر پردیش میں ہی ہزاروں بیسک اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے کیونکہ بقول سرکار، ان میں خاطر خواہ طلبہ نہیں ہیں۔ تکنیکی اسکولوں (ای ٹی آئی) کو نجی ہاتھوں میں دینے کی بھی خبریں ہیں جہاں سیکڑوں روپے والی فیس لاکھوں میں ہو جائے گی۔

ویسے تو حکومت کی تعلیم کی طرف سے اس غیر ذمہ دارانہ پالیسی کا اثر سماج کے ہر طبقے پر پڑے گا لیکن سب سے زیادہ متاثر مسلم اور دلت طبقہ ہوگا۔ سابقہ کانگریسی حکومتوں نے مسلمانوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے کئی وظائف کا اعلان کیا تھا جنہیں مودی حکومت نے بند کر دیا ہے۔ تعلیم کے بغیر کسی ملک کی تعمیر اور ترقی نہیں ہو سکتی۔ موجودہ حکومت کیا سوچ کر اور کس منصوبے کے تحت تعلیم کی طرف سے یہ معاندانہ رخ اختیار کر رہی ہے، یہ سمجھ پانا مشکل ہے۔

XXXXXX

مکاری وعیاری کے بغیر بھی زندگی گزاری جا سکتی ہے

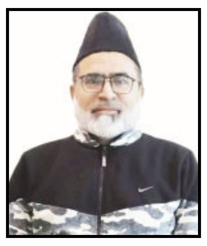

عبدالغفار صدیقی

انسان اپنی چندروزہ زندگی گزارنے کے لیے مثبت کوششوں کے علاوہ منفی جتن بھی کر رہا ہے۔ جس میں سب سے زیادہ قابل تشویش بات یہ ہے کہ آج کا انسان ماضی کے انسان کے مقابلہ زیادہ مکار ہو گیا ہے۔ آبادی کے لحاظ سے بھی مکاروں کے تناسب میں اضافہ ہوا ہے اور شاطرانہ چالوں میں بھی جدید ٹیکنالوجی نے مکاری وعیاری کو سہولت بخشی ہے۔ آپ پہلے خود پر نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ آپ خود کو کتنا دھوکا دے رہے ہیں۔ خود اپنے ساتھ کس قدر ناانصافیاں کر رہے ہیں؟ جسے قرآن "نفس پر ظلم" کہتا ہے۔ آپ بیمار ہیں مگر زبان کی لذت کا شکار ہو کر نقصان دہ غذاؤں کا استعمال کر رہے ہیں۔ آپ مشکوک ذریعہ معاش کو چھوڑنے کے بجائے قرآن وحدیث میں اس کے جواز کے فتوے تلاش کر رہے ہیں۔ زندگی کے ہر قدم پر لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں، مگر ہر سال عمرہ کر کے خدا سے بخشش کے طلب گار ہیں۔ آپ کے اندر نفاق کی بیماری نے جڑ پکڑ لی ہے۔ آپ کے ایمان و عمل میں تضاد ہے۔ خدا کے ساتھ ساتھ غیر اللہ سے بھی کسی نہ کسی درجہ میں آپ پر امید ہیں۔ یہ سب خود پر ظلم نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ آخر ایسا کیوں کر رہے ہیں آپ؟ صرف چندروزہ زندگی کے لیے اور سنیے! آپ کا یہ ظلم صرف آپ تک محدود نہیں رہتا۔ بلکہ اپنے اہل خانہ پر بھی ہے۔ اپنے ہمسایوں پر بھی ہے، اپنے متعلقین پر بھی ہے اور جب آپ بڑے ظالم بن جاتے ہیں تو ساری دنیا آپ کے ظلم کا شکار بن جاتی ہے۔

دنیا میں انسان کی زندگی چندروزہ ہے۔ اسے یہ بھی نہیں معلوم کہ یہ چند روز بھی کتنے ایام پر مشتمل ہیں۔ نہ اسے یہ معلوم کہ وہ زندگی کے کن مراحل سے گزرے گا؟ ایک بچہ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھے گا یا نہیں۔ ایک نوجوان اپنا بڑھاپا دیکھے گا یا نہیں اسے کچھ نہیں معلوم۔ موت کی تلوار مختلف شکلوں میں انسان کے سر پر منڈرا رہی ہے۔ کہیں راستے میں موٹر ٹریفک کے حادثات اس کے منتظر ہیں جو چہرے کی شناخت تک مٹا دیتے ہیں، کہیں جنگل کی آگ ہے جس نے ہوا کے دوش پر سوار ہو کر لاس اینجلس کو راکھ کا ڈھیر بنا دیا ہے اور کل تک داد عیش دینے والے آہ و بکا میں مشغول ہیں۔ کل تک دوسروں کی آگ میں ہاتھ تاپنے والے اپنی آگ میں جھلس رہے ہیں۔ کہیں بارش کا پانی سیلاب کی صورت تباہی پھیلاتا ہے، کہیں بجلی کا ننگا تار انسان پر گر جاتا ہے، کہیں شہد کی مکھیاں اس پر چمٹ جاتی ہیں اور کام تمام کر دیتی ہیں، کہیں دواؤں کا ردعمل جان لیوا بن جاتا ہے، کہیں عیاشی اور شراب نوشی موت کے لیے حیلہ بن جاتی ہے، کہیں اولاد کا غم، کہیں اموال تجارت کے ماند پڑ جانے کا خوف، کہیں اور کچھ۔ غرض موت اتنے طریقوں سے آتی ہے کہ شمار نہیں کیا جا سکتا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان نے دنیا میں محیرالعقول ترقی کی ہے۔ اس نے افلاک پر علم لہرایا ہے، زمین کی تہوں کو برمایا ہے۔ سمندروں میں غوطہ زنی کی ہے۔ وہ ٹیکنالوجی کے میدان میں عظیم الشان ایجادات کا موجد ہے۔ اس نے ہوا کے دوش پر الفاظ کو سوار کیا ہے، پانی کے اندر مہینوں رہنے کی ٹیکنالوجی حاصل کر لی ہے۔ آن واحد میں دنیا کو تباہ کرنے والے ہتھیار بنائے ہیں۔ موت پر فتح پانے کے لیے میڈیکل کی دنیا آباد کی ہے۔ خداداد ذہانت کے ساتھ ساتھ **آرٹیفیشیل انٹیلیجنسی** کے ذریعہ ناممکنات کی فہرست میں شمار ہونے والے بہت سے کاموں کو بھی ممکنات کی فہرست میں شامل کر دیا ہے۔ مگر کیا وہ خود کو موت سے بچا سکا؟ تیز رفتار موٹر کاریں اور صاف وشفاف ہائی وے کے باوجود کیا ٹریفک حادثات میں کمی آئی؟ کیا سپر اسپیشلیٹی ہاسپٹل میں زندگی بچانے والی ادویات کی موجودگی کے بعد بھی لوگوں کا مرنا کم ہوا؟ جب تک وہ پیدل اور گھوڑا گاڑی پر سفر کرتا تھا شاید آج سے کہیں زیادہ محفوظ تھا۔ جب وہ جڑی بوٹیاں پکا کر پیتا تھا تو دواؤں کے سائڈ افیکٹ اور اطباء کی مکاریوں سے بچا ہوا تھا۔ ایسا لگتا ہے انسان نے جوں جوں ترقی کی ہے اس نے خود کو مزید غیر محفوظ بنا لیا ہے۔

انسان اپنی چندروزہ زندگی گزارنے کے لیے مثبت کوششوں کے علاوہ منفی جتن بھی کر رہا ہے۔ جس میں سب سے زیادہ قابل تشویش بات یہ ہے کہ آج کا انسان ماضی کے انسان کے مقابلہ زیادہ مکار ہو گیا ہے۔ آبادی کے لحاظ سے بھی مکاروں کے تناسب میں اضافہ ہوا ہے اور شاطرانہ چالوں میں بھی جدید ٹیکنالوجی نے مکاری وعیاری کو سہولت بخشی ہے۔ آپ پہلے خود پر نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ آپ خود کو کتنا دھوکا دے رہے ہیں۔ خود اپنے ساتھ کس قدر ناانصافیاں کر رہے ہیں؟ جسے قرآن "نفس پر ظلم" کہتا ہے۔ آپ بیمار ہیں مگر زبان کی لذت کا شکار ہو کر نقصان دہ غذاؤں کا استعمال کر رہے ہیں۔ آپ مشکوک ذریعہ معاش کو چھوڑنے کے بجائے قرآن وحدیث میں اس کے جواز کے فتوے تلاش کر رہے ہیں۔ زندگی کے ہر قدم پر لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں، مگر ہر سال عمرہ کر کے خدا سے بخشش کے طلب گار ہیں۔ آپ کے اندر نفاق کی بیماری نے جڑ پکڑ لی ہے۔ آپ کے ایمان وعمل میں تضاد ہے۔ خدا کے ساتھ ساتھ غیر اللہ سے بھی کسی نہ کسی درجہ میں آپ پر امید ہیں۔ یہ سب خود پر ظلم نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ آخر ایسا کیوں کر رہے ہیں آپ؟ صرف چندروزہ زندگی کے لیے اور سنیے! آپ کا یہ ظلم صرف آپ تک محدود نہیں رہتا۔ بلکہ اپنے اہل خانہ پر بھی ہے۔ اپنے ہمسایوں پر بھی ہے، اپنے متعلقین پر بھی ہے اور جب آپ بڑے ظالم بن جاتے ہیں تو ساری دنیا آپ کے ظلم کا شکار بن جاتی ہے۔ پھر آپ فرعون، شداد، نمرود اور ہٹلر بن جاتے ہیں۔

آپ کا یہ ظلم ہر روپ میں جلوہ گر ہے۔ آپ اسپتال میں ایک ڈاکٹر کا ظلم دیکھتے ہیں۔ اسپتال کے ریسپشن سے لے کر اس کے ہر شعبہ میں جو مکاریاں موجود ہیں ان کو دیکھ کر فرعون کی روح بھی کانپنے لگتی ہے۔ خواہ مخواہ کے ٹیسٹ کرائے جاتے ہیں، نقلی دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں، بے ضرورت کئی کئی دن بھرتی رکھا جاتا ہے۔ جسم کے نازک اعضاء تک سے چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے، کڈنی نکال کر بیچنے کے واقعات کا سلسلہ تو کافی قدیم ہو گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایک ڈاکٹر کو قابل احترام زندگی گزارنے کے لیے کیا اس قسم کی مکاریاں انجام دینے کی ضرورت ہے؟

اسی طرح آپ دیگر شعبہائے حیات پر نظر ڈال کر دیکھ لیں۔ انجینئر کی مکاریوں کے نتیجے میں افتتاح سے پہلے ہی پل گر جاتے ہیں۔ عمارات کے ملبہ میں مزدوروں کی لاشیں ملتی ہیں۔ اساتذہ کی مکاریوں نے معیار تعلیم کو کس قدر پستی میں پہنچا دیا ہے۔ تاجروں کی مکاریوں نے کھانے پینے کی اشیاء کو زہر بنا دیا ہے۔ آپ دودھ جیسی چیز میں واشنگ پاؤڈر ملا رہے ہیں۔ ملاوٹ خوری کے چلتے آج کوئی ادارہ اور کوئی کمپنی قابل اعتماد نہیں رہی۔ دنیا چھوڑیے دین و مذہب بھی کاروبار بن کر رہ گیا ہے۔ مذہبی گروہوں نے انسان کو خدا کا بندہ بنانے کے بجائے اپنا بندہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ باطل پر حق کا رنگ چڑھا رہے ہیں۔ اسلام کی سیدھی اور سچی تعلیمات کو چھپا رہے ہیں۔ بھولے بھالے انسانوں کو خدا کے عذاب سے ڈرا کر پیسہ اینٹھ رہے ہیں۔ مجرموں اور ظالموں کو عدالت الٰہی سے نجات دلانے کا ٹھیکہ لے رہے ہیں۔ ان کے پاس ہر کام کے لیے دعائیں، وظائف اور تعویذ ہیں جو سستے دام پر میسر ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا انسان کو دنیا کی چند روزہ زندگی گزارنے کے لیے ان مکاریوں، شاطرانہ چالوں اور منافقانہ رویوں کی واقعی ضرورت ہے؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ کسی کو دھوکا دیے بغیر زندہ رہا جا سکے؟ کیا انسانی جسم کی ضرورتیں جائز اور حلال راستوں سے پوری نہیں ہو سکتیں؟

اگر آپ کا جواب یہ ہے کہ بے ایمانی کے بغیر باعزت زندگی گزاری جا سکتی ہے تو بے ایمانی اور جھوٹ کے دروازوں پر تالا لگایئے اور یہ عہد کیجیے کہ میں کسی کے ساتھ فریب نہیں کروں گا۔ فریب کرنے کے لیے حیلے تلاش نہیں کروں گا اور اگر آپ کہتے ہیں کہ آج کے دور میں ایمان داری سے زندہ نہیں رہا جا سکتا جیسا کہ میں اکثر لوگوں کی زبان سے سنتا ہوں تو پھر اخلاقیات پر مبنی ساری کتابیں دریا برد کر دیجیے، تمام آسمانی صحیفوں کو خیر باد کہہ دیجیے، عبادت گاہوں کی جگہ میخانے اور قمار خانے بنا دیجیے۔ لیکن دنیا میں روزانہ تعمیر ہونے والی سجدہ گاہوں اور خدا کے نام پر آپ کو ایک دوسرے کی جان کے درپئے آزار دیکھ کر تو یہی اندازہ ہوتا ہے کہ آپ خدا، وحی، رسول، کتاب، اور عبادت پر یقین رکھتے ہیں۔ آپ کی اکثریت نہ صرف حیات بعد موت کی قائل ہے بلکہ جزا و سزا کے فلسفہ پر بھی یقین رکھتی ہے۔ پھر آپ کی عملی زندگی میں دھوکا اور فریب کیوں ہے؟

میں سمجھتا ہوں کہ دنیا کی چند روزہ زندگی شرافت، ایمان داری، نیکی اور تقویٰ کے راستے پر چل کر بھی نہایت اطمینان و سکون سے گزاری جا سکتی ہے۔ بلکہ عیاری و مکاری کی زندگی میں جو بے اطمینانی و اضطراب پایا جاتا ہے اس سے بھی چھٹکارہ پایا جا سکتا ہے۔ اس لیے کہ جب تک دنیا میں خدا کے دین کی روشنی موجود ہے اور ظلم و مکاری کا شمار بدی کی فہرست میں ہوتا ہے اس وقت تک غیر اخلاقی کام کرنے والا ہر متنفس خود کو مجرم سمجھتا ہے اور مجرم سکون و اطمینان کی دولت سے ہمیشہ محروم رہتا ہے۔ نفس لوامہ اسے رات کو چین سے سونے نہیں دیتا اسی لیے اسے نیند کی گولیوں کا سہارا لینا پڑتا ہے، دن میں بھی وہ ہر وقت اپنے عیوب کو چھپانے کی فکر میں غلطاں رہتا ہے۔ ہر مجرم اپنے جرم کی کیفیت کے مطابق بے سکونی کی زندگی گزارتا ہے۔ حالانکہ ایک وقت ایسا آتا ہے جب اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود وہ خود کو موت سے نہیں بچا پاتا۔ اس کی مکاریاں اس کا منہ چڑھاتی ہیں۔ اور اس کے پاس کف افسوس ملنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا اور وہ زبان حال سے کہہ رہا ہوتا ہے۔ "اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالحین میں سے ہو جاتا۔" (المنافقون-10)

قرآن مجید اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ اگر انسان شرافت و ایمان داری کی زندگی گزارنا چاہے تو اس کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ "جو مرد یا عورت نیک عمل کرے اور وہ مسلمان ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے اور ہم ضرور انہیں ان کے بہترین کاموں کے بدلے میں ان کا اجر دیں گے۔" (النحل-97) صرف پاکیزہ زندگی کی ہی نہیں بلکہ ایسے لوگوں کے لیے زمین و آسمان سے اسباب زندگی کی بارش ہوتی ہے۔ چنانچہ اہل کتاب کو مخاطب کر کے فرمایا گیا۔ "اور اگر وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔" (المائدہ-66) دنیا کی زندگی میں سب سے آخری چیز جس کی انسان تمنا کرتا ہے وہ تاج و تخت ہے۔ قرآن اس کا بھی وعدہ کرتا ہے۔ وہ ان کنتم مومنین کے نتیجہ میں انتم الاعلون کا مژدہ سناتا ہے اور اسی پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ استخلاف فی الارض کی یقین دہانی کراتا ہے۔ چنانچہ سورہ النور کی آیت 55 میں اللہ رب العزت کا وعدہ ہے۔ "اللہ نے تم میں سے ایمان والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ ضرور ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو خلافت دی ہے۔"

ساری دنیا کو چھوڑیے اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ پر ایمان کا دعویٰ کرنے والی امت کو تو مکارانہ رویہ سے توبہ کرنا ہی چاہیے۔ ایک طرف قرآن کے ہر حرف کو سچا مانا جاتا ہے۔ دوسری طرف آج مکار لوگوں کی تعداد میں سب سے زیادہ تعداد خود کو مسلمان کہلانے والوں کی ہے۔ جب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کو روزی دینے کا وعدہ کر لیا ہے۔

جب ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اللہ اپنی ان مخلوقات کو بھی روزی دیتا ہے جو کوئی تجارتی سرگرمیاں انجام نہیں دیتیں اور ان کی تعداد انسانوں سے لاکھوں گنا زیادہ ہے تو پھر انسان جس کو عقل و شعور کی دولت سے نوازا گیا ہے اور ساری کائنات جس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے، جس کو اشرف المخلوق کی سند عطا ہوئی ہے پھر اسے کس بات کا خطرہ ہے اور وہ کیوں جھوٹ، فریب، دھوکہ اور مکاری سے کام لے رہا ہے؟

9897565066

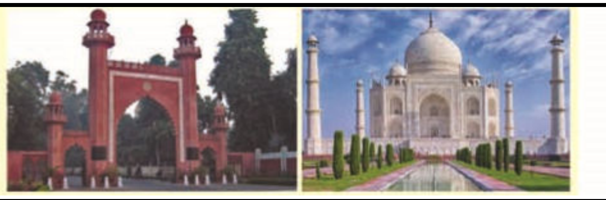

3 بچوں کے ساتھ میاں بیوی کا اقدام خودکشی

سہارنپور (ایجنسی)
میاں بیوی نے پہلے خودزہر کھایااوراس کے بعد اپنے 3 بچوں کو زہر دے کرلبِ سڑک خودکشی کرنے کی کوشش کی، پانچوں کوراہگیروں نے نازک حالت میں اسپتال میں بھرتی کرایا۔ بچوں کی عمریں 2سال سے 6 سال کے درمیان بتائی گئی ہیں ۔اس دردناک واقعہ کے بعد ضلع میں افراتفری کا ماحول ہے۔ ہرشخص سہا ہوا ہے۔ اگر راہگیروں کی مدد نہیں ملتی تو سبھی کی موت ہوجاتی۔ بہرحال اس وقت ضلع اسپتال میں سبھی کا علاج چل رہاہے اور پولیس معاملہ کی تفتیش کررہی ہے۔

اطلاعات کے مطابق اجتماعی زہرخورانی کی یہ واردات گاگل ہیڑی تھانہ کے تحت دہرہ دون ہائی وے کی ہے، جہاں میاں بیوی نے لبِ سڑک موٹرسائیکل روک کر اپنے تینوں بچوں کوبھی زہر دیدیا اور جان دینے کی کوشش کی ۔ زہر کھانے کے بعد سب کو الٹیاں ہونے لگیں۔ راہگیروں کو پانچوں کو نازک حالت میں سڑک کنارے پڑا دیکھ کر حیرت ہوئی، جب وہ قریب گئےتو پانچوں افرادنیم مردہ حالت میں تھے۔انہوں نے سب کونازک حالت میں ایک پرائیویٹ گاڑی روک کراس کی مدد سے ہیلتھ کمیونٹی سینٹر میں بھرتی کرایا، جہاں سے ان کی حالت نازک دیکھتے ہوئے سب کوضلع اسپتال ریفر کردیا گیا، جہاں ان کاعلاج کیا جارہا ہے،لیکن حالت نازک بتائی گئی ہے۔حالت میں تھوڑا سدھار آنے پر خاتون نے بتایا کہ اس کا نام رجنی ہے وہ اپنے شوہر وکاس، بیٹی پری (6) پلک (3) اور دو ایک ڈیڑھ سال کا ہے اور وہ گاؤں نندی فیروز پور کے رہنے والے ہیں۔خاتون کے مطابق اس کے شوہر پر بھاری قرض ہے اور مالی تنگی کا شکار ہے، جس کی وجہ سے یہ انتہائی قدم اٹھانا پڑا۔ پولیس بھی پورے معاملہ کی تفتیش میں لگ گئی ہے اور ضلع اسپتال میں پورے کنبہ کا علاج چل رہاہے۔

وزیرجیل دارا سنگھ چوہان کا اترپردیش کی جیلوں کا معائنہ

مظفر نگر (ایجنسی)
اترپردیش میں جیلوں پر بہت زیادہ توجہ دی جا رہی ہے،اس کے بامعنی نتائج سامنے آئے ہیں۔ اترپردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ نے جیلوں کے حوالہ سے سخت فیصلے لیے ہیں اور جیلوں کی سمت اور حالت کو مکمل طور پر بہتر کردیا ہے۔ وزیر دارا سنگھ چوہان اس مہم میں بہت تیزی سے کام کررہے ہیں اور سردلہر میں بھی انہوں نے سب سے پہلے سہارنپور جیل کا معائنہ کیا اور کچھ چیزوں کو تفصیل سے سمجھا اور ضروری ہدایات جاری کیں، اگلے دن وہ مظفرنگر جیل پہنچے اور یہاں جیل کا معائنہ کیا۔ اس کے ساتھ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا حکومت کی جانب سے جیلوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور وہ خود جیلوں کے انتظامات اور تمام انتظامات کا جائزہ لینے اور دیکھنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مظفرنگر ضلع جیل میں جم اور لائبریری کو جدید بنانے کی کوشش کی جائے گی، تاکہ قیدی اس سے مستفید ہوسکیں، اس کے لیے بھی جلد ہی پختہ اسکیم جاری کی جائے گی۔ ایسے قیدی جو جرمانہ ادانہ کرنے کی وجہ سے سزا کاٹ رہے ہیں، ان کے تعاون سے اس نیک کام میں سماجی تنظیمیں تعاون کے لیے آگے آرہی ہیں۔

انہوں نے اپیل کی کہ تنظیمیں آگے آئیں اور ایسے نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، تاکہ قیدی باہر آکر بہتر زندگی گزار سکیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اسکل ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت ایسے قیدی جیل سے باہر آنے کے بعد بھی روزی کما سکتے ہیں، تاکہ انہیں روزگار کے قابل بنایا جاسکے اور انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے۔ قبل ازیں ضلع جیل پہنچ کر وزیر جیل خانہ دارا سنگھ چوہان نے قیدیوں کی خیریت دریافت کی اور صفائی ستھرائی، کچن، کھانے پینے اور بیرکوں کا معائنہ کیا اور انتظامات کو قریب سے دیکھا۔ یہاں پہنچنے پر جیل سپرنٹنڈنٹ ابھیشیک چودھری نے گلدستہ دے کر ان کا استقبال کیا، جب کہ جیل میں قیدیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی سماجی تنظیم آدھارشیلا سیوا سنستھان کی جانب سے انھیں پگڑی، شال اور چادر پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مظفرنگر سے تعلق رکھنے والے ادیب نادر رانا نے انہیں اپنی معروف کتابیں 'مظفرنگر جیل کی بات' اور 'پھولوں کا گلدستہ' پیش کیا۔

قرآن کریم ساری انسانیت کیلئے ہدایت ہے: مولانا محمد صالح

گنگوہ(نامہ نگار) گنگوہ شریف کی مشہور دینی درسگاہ مدرسہ محمدیہ تبلیغ القرآن والسنہ گنگوہ شریف میں تیرہوے سالانہ اجلاس میں 5 حفاظ کرام کی دستار بندی ہوء جس میں ایک بچے نے 12 مہینے میں اور ایک بچے نے 15 مہینے میں قرآن شریف حفظ مکمل کیا ان کے علاوہ متعدد بچوں نے ناظرہ قرآن شریف مکمل کیا جنکی دستاربندی بندی بھی عمل میں آئی۔

قاری مزمل کی تلاوت کلام پاک اور حافظ عبدالستار کی نعت پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ مظاہرالعلوم سہارنپور جدید کے نائب نظام اور امین عام حضرت مولانا مفتی سید محمد صالح نے کہا قرآن کریم ساری انسانیت کے لئے ہدایت ہے اسکو سیکھ کر سب کو ہدایت حاصل کرنی چاہیے اور ہم سب کو مدرسے والوں کا اپنے اوپر احسان سمجھنا چاہیے کہ وہ ہماری اولادوں کو قرآن شریف سکھا رہے ہیں ہمارا مدرسوں والوں پر ہوئی احسان نہیں۔ دارالعلوم دیوبند کے شعبہ تنظیم وترقی کے ناظم حضرت مولانا سید راشد صاحب نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے مال سے ایک بچہ بھی حافظ ہوگیا تو ہمارے مال کی قبولیت کے لئے کافی ہے۔ مدرسہ کے مہتمم حضرت مولانا سید محمد سفیان گنگوہی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم سب کو علم الہی علم نبوت کو سیکھنے سکھانے میں ہمیشہ مشغول رہنا ہے۔ہم سب کو قرآن شریف اور حدیث شریف کے مطابق اپنی پوری زندگی بنانی ہے۔ہم سب کو علم وذکر کوسارے عالم میں پھیلاتے پہنچاتے رہنا ہے۔ہم سب کو مساجد مدارس خانقاہوں اور تمام دینی تنظیموں کا ہمیشہ جانی مالی وقتی بھرپور تعاون کرتے رہنا ہے۔صدارت ناظم مدرسہ حضرت مولانا سید محمد اویس گنگوہی نے فرمائی نظامت کے فرائض حضرت مولانا سید عبدالماجد صاحب نے ادا کئے ۔مولانا قاسم، سید حذیفہ، سید صباحت کے علاوہ کاروان گنگوہ کے صدر سید سلمان اور کارکنان فیصل قدوسی، طلاب ملک، عامر انصاری، فیاض ملک، اکبر منصوری نے جلسے کے انعقاد میں بھرپور تعاون کیا۔ جلسے کا اختتام مہتمم مدرسہ حضرت مولانا سید محمد سفیان صاحب گنگوہی کی دعاء پر ہوا۔

بس اسٹینڈ کی مسجد کے موذن کا انتقال

سلطانپور (نامہ نگار): بس اسٹیشن سلطانپور والی مسجد کے موذن عبدالرزاق کا آج ایک لمبی بیماری کے بعد انتقال ہوگیا انکی عمر تقریباً ستر برس رہی ہوگی موصوف ایک عرصہ سے مذکوری مسجد میں ماذن کا کردار نبھا رہے تھے مزاج میں نرمی تھی اور بلند اخلاق کے مالک تھے انکی تدفین بعد نماز عصر انکے موضع پانچو پیرن میں سیکڑوں سوگواروں کے درمیان عمل میں آئی۔ مسجد کے متولی تنویر احمد نے موذن کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے انکے اہل خانہ سے تعزیت کی ہے۔

ممبر پارلیمنٹ نے چوپال لگا کرعوامی مسائل سنے

سلطانپور (نامہ نگار): سلطانپور کے ممبر پارلیامنٹ رام بھوال نشاد جو کہ یہاں سے الیکشن جیتنے کے بعد تقریباً روپوش سے تھے اور یہاں کی عوام سے یکسر دوری بنا رکھی تھی کبھی سلطانپور آئے بھی تو بس مہمان کی طرح اور اپنے چند ہم نواؤں کے درمیان ہی گھوم پھر کر رہ گئے نے آج ایسولی اسمبلی حلقہ موضع بہوراواں میں چوپال لگا کرعوامی مسائل سنے اس درمیان عوام نے انسے آوارہ گائے اور بیل کے بابت شکایت کی اور بتایا کہ انکی وجہ سے فصلوں کو بہت نقصان ہورہا ہے ممبر پارلیامنٹ نے یقین دہانی کرائی کہ اس مسئلہ کو جلد حل کیا جائیگا۔ عوام کے دوسرے مسائل مثلاً بجلی ہامی کھاد اور سڑک کے تعلق سے بھی ممبر پارلیامنٹ نے غور سے سنتے ہوئے اسکے تصفیہ کا یقین دلایا۔ اس موقع پر ضلع سکریٹری جنرل صلاح الدین، سریش نشاد، بلاک صدر بلدی رائے برجیش یادو، سمرنشاد، ہردے رام یادو سمیت دیگر سماجوادی کارکنان موجود تھے۔

دیہی علاقوں کی 405 سڑکوں کی تعمیر نو کرائیگا محکمہ تعمیرات عامہ

سلطانپور (نامہ نگار): محکمہ تعمیرات عامہ کے انجینئروں کے مطابق محکمہ تعمیرات عامہ ضلع کے دیہی علاقوں کی چار سو پانچ سڑکوں کی تعمیر نو کرائیگا اسکے لئے حکومت سے محکمہ تعمیرات کو تینتالیس کروڑ روپئے کا بجٹ مہیہ کرایا گیا ہے اور حکومت نے اس کام کو اگلے مالیاتی سال کے اختتام تک مکمل کرنے کے احکامات دئے ہیں۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے اس سلسلہ میں ٹینڈر فارم منگوانے کا عمل شروع کردیا ہے۔

چار سپاہیوں کو ملی ترقی

سلطانپور (نامہ نگار): پولیس کپتان کنورانوپم سنگھ نے چار سپاہیوں کو اے گریڈ سے بی گریڈ میں ترقی دی اور آج انکو اسٹار لگا کر اس بات کا اعلان کیا۔ یہ چار سپاہی امیتیش کمار تھانی کوتوالی نگر، سبھاش چند تھانہ کوتوالی کادی پور، رنجیت یادو تھانہ جے سنگھ پور اور اندر بھوشن سنگھ تھانہ شوگڈھ ہیں۔ پولیس کپتان نے امید ظاہر کی کہ یہ سبھی مستقبل میں مزید ترقی کرینگے۔

فیض نبی ہال دوبگا، ہردوئی روڈ میں جلسہ یومِ علیؓ کا انعقاد

لکھنؤ(پریس ریلیز)
فیض نبی ہال دوبگا، ہردوئی روڈ میں ایک جلسہ یومِ علیؓ کے عنوان سے منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مشہور شاعر محمد فاروق جاذب لکھنوی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض خلیل اختر لکھنوی نے انجام دئے۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر مرزا محمد شارق لہرپوری اور ڈاکٹر مخمور کاکوروی موجود رہے۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے مولانا مہدی حسن فہمی ندوی نے کہا کہ جماعتِ صحابہؓ میں سیدنا حضرت علیؓ کا مقام وعظمت بہت بلند ہے، جماعتِ صحابہؓ میں ان سے مقام ومرتبہ میں بلند صرف تین صحابہ ہیں یعنی حضرت ابوبکرؓ وعمرؓ اور عثمانؓ۔ علم اور شجاعت آپ کی خاص صفات شمار کی جاتی ہیں، دانشوری اور حکمت کے بہت سے ابواب ان سے کھلتے ہیں۔ تقریر کے بعد منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہوئے شعرائے کرام نے اپنی حسنِ عقیدت کا اظہار کچھ یوں کیا:

محاسن حیدرِ کرارؓ کے اتنے زیادہ ہیں
زباں کو لفظ ملتے ہی نہیں اظہار کی خاطر
جاذب لکھنوی

سوال آیا جو خیر کا تو آقاؐ نے فرمایا
شکستِ فاش باطل کو علیؓ شیرِ خدا دیں گے
ڈاکٹر مخمور کاکوروی

دین مبیں کے شہر میں جاؤں تو آپ کو
جلوہ کہوں اُجالا کہوں یاضیا کہوں
مرزا شارق لہرپوری

اداکی ہیں نمازیں بھی علیؓ نے
ابوبکرؓ و عمرؓ کی اقتدا میں
عرفان لکھنوی

شبِ ہجرت بڑا رتبہ، بڑی عظمت علیؓ کی ہے
ملا بستر نبیؐ کا، یہ فقط قسمت علیؓ کی ہے
خلیل اختر

معرفت کیلئے آج حسنینؓ کو
مرتضےٰؓ سا کوئی راہبر چاہئے
قاری حسنین رجولوی

اخلاص کی دنیا میں مثال آپ ہیں اپنی
اللہ کی رحمت کووہ فیضان علیؓ ہیں
مہدی فہمی

مجھ سے پوچھے نہ کوئی کہاں ہیں علیؓ
قلبِ مومن میں دیکھو نہاں ہیں علیؓ
ثابت لکھنوی

ظالم قدم قدم پہ ہیں امت کی راہ میں
اس دور میں جہاں کو ضرورت علیؓ کی ہے
عقیل غازی پوری

نبیؐ کے رابطے میں ہیں علیؓ والے
اسی سے تذکرے میں ہیں علیؓ والے ولی والے
رضوان فاروقی

شعرائے کرام کے علاوہ انجمن ہائے مدحِ صحابہؓ کے صاحبِ بیاض حضرات نے بھی کلام پیش کیا۔ آخر میں تبرک بھی تقسیم کیا گیا۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

اسرائیلی فوج کا یمن سے فائر کیا گیا ایک میزائل فضا میں تباہ کرنے کا دعویٰ

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی اور باہمی خطرات کے درمیان اسرائیلی فوج نے یمن سے آنے والے ایک میزائل کو روکنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ فضائیہ نے یمن سے داغے گئے ایک میزائل کو اسرائیل میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک دیا۔

قابل ذکر ہے کہ کئی مہینوں سے ایرانی حمایت یافتہ حوثی اس بات پر اصرار کررہے ہیں کہ وہ اسرائیل کی دھمکیوں کے باوجود غزہ کی پٹی پر جنگ بند ہونے تک اسرائیل کا مقابلہ جاری رکھیں گے۔ پچھلے ایک سال کے دوران انہوں نے اسرائیل کی طرف راکٹ اور بوبی ٹریپ ڈرون لانچ کیے ہیں لیکن ان سے اکثر کوئی خاص نقصان نہیں پہنچا سکے۔

جواب میں اسرائیلی فضائیہ نے یمن میں متعدد مقامات پر یہ کہتے ہوئے بمباری کی کہ اس نے حوثیوں کے اسلحے کے گوداموں کو نشانہ بنایا ہے۔ 18 دسمبر 2024 کو درجنوں اسرائیلی جنگی طیاروں نے دارالحکومت صنعا کے ساتھ ساتھ حدیدہ میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر 16 حملے کیے۔ اس کے علاوہ خاص طور پر الصلیف اور راس عیسیٰ کی بندرگاہوں پر بھی اسرائیل نے بمباری کی۔

دریں اثنا اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے حوثیوں کو مستقبل میں مزید حملوں کی دھمکی دی۔ انہوں نے کہا کہ حوثی "ایرانی محور کا واحد بازو بن گئے ہیں جس نے ابھی تک اسرائیلی طاقت کا تجربہ نہیں کیا ہے۔" اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے حوثیوں کو بھی ایسی ہی دھمکی جاری کرتے ہوئے کہا کہ انہیں" جان لینا چاہیے کہ ہمارا لمبا ہاتھ ان تک پہنچ جائے گا۔"

قابل ذکر ہے کہ سات اکتوبر 2023 کو غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے حوثیوں نے اسرائیل کی جانب درجنوں میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں اور غزہ کی حمایت میں بحیرہ احمر میں درجنوں کارگو جہازوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔" تاہم بعض مبصرین کا خیال ہے کہ لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ ساتھ حماس کی نمایاں صلاحیتوں کو ختم کرنے کے بعد اسرائیل حوثیوں پر حملہ کرنے کے لیے زیادہ تیار اور پرعزم ہے۔

ایران کی نجی فضائی کمپنیوں کا یورپ کیلئے براہ راست پروازوں کا آغاز

تہران (ایجنسی): ایران کی سول ایوی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ نجی فضائی کمپنیاں براہ راست یورپ جائیں گی۔ یہ فیصلہ تین ماہ پہلے ایران کی سرکاری فضائی کمپنی پر یورپی یونین کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ اب پیر کے روز کیے گئے اعلان کے مطابق یہ پروازیں 31 جنوری سے شروع ہوں گی۔

ایرانی سول ایوی ایشن کے سربراہ حسین پرفرزانے نے کہا ہے کہ تہران اور پیرس کے درمیانی روٹ پر مسافروں کو لانے لے جانے کا کام ایران ایئرٹور کرے گی۔ جوایک پرائیویٹ کمپنی ہے۔ نجی فضائی کمپنی قیشم ایئر بھی یورپ کے دو دوسرے شہروں کے لیے اپنی پروازوں کو شروع کرے گی۔ تاہم انہوں نے اس بارے میں تفصیلات نہیں دی ہیں۔

غزہ کے حوالے سے معاہدہ رواں ہفتے کے اختتام تک مکمل ہوسکتا ہے: ٹرمپ

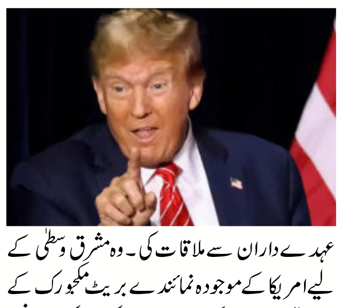

واشنگٹن (ایجنسی)
منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ غزہ میں یرغمالیوں اور فائر بندی کے حوالے سے معاہدہ رواں ہفتے کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا۔ منگل کے روز نیوز میکس ویب سائٹ کو دیے گئے انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ " میں سمجھتا ہوں کہ بات مصالحے تک پہنچ گئی ہے اور وہ معاہدے کو حتمی شکل دے رہے ہیں، تاہم انھیں اب یہ کر لینا چاہیے"۔ ٹرمپ نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔

واضح رہے کہ مشرق وسطیٰ کے لیے ٹرمپ کے مستقبل کے نمائندے اسٹیو وٹکوف خطے میں موجود ہیں۔ انھوں نے گذشتہ دونوں میں اسرائیلی اور قطری عہدے داران سے ملاقات کی۔ وہ مشرق وسطیٰ کے لیے امریکا کے موجودہ نمائندے بریٹ مکگورک کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں جن کی کام کی مدت ختم ہونے کے قریب ہے۔ مکگورک بھی کئی روز دوحہ میں موجود رہے۔

ٹرمپ نے گذشتہ ہفتے خبردار کیا تھا کہ اگر 20 جنوری کو ان کی حلف برداری سے قبل معاہدے تک نہ پہنچا گیا تو حماس پر" قیامت" ٹوٹ پڑے گی۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ اینٹی بلنکن کا کہنا ہے کہ منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ برائے مشرق وسطیٰ اسٹیف وٹکوف کا بات چیت کے تازہ دور میں شریک ہونا اہمیت رکھتا ہے، اس لیے کہ غزہ میں فائر بندی کا معاہدہ جزوی طور پر ٹرمپ کی ٹیم پر منحصر ہوگا تا کہ صدر کے عہدہ سنبھالنے کے بعد بھی یہ جاری رہے۔ زیر بحث معاہدے کی شرائط کے تحت امریکا مرکزی ضامنوں میں شمار ہوتا ہے اور معاہدے کے پہلے اور دوسرے مرحلے پر عمل درآمد یقینی بنانے میں اس کا اہم کردار رہوگا۔

لبنان کے نئے وزیراعظم تبدیلی کی امیدیں ہیں: میکرون

بیروت (ایجنسی): فرانس نے پیر کو لبنان کے نئے وزیرِاعظم کے طور پر نواف سلام کی تقرری کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنگ زدہ ملک کو گہرے معاشی بحران سے نکالنے میں مدد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لبنانی صدر جوزف عون نے بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے صدارتی جج سلام کو بطور وزیرِاعظم منتخب کیا۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے ایکس پر کہا، " تبدیلی کی امید بڑھ رہی ہے۔" انہوں نے" تمام لبنانی عوام کی خدمت کے لیے حکومت سازی میں سلام کی کامیابی" کی نیک خواہش کا اظہار کیا۔ لبنانی قانون سازوں کی اکثریت نے ایک ایسے ملک کی حکومت بنانے کے لیے سلام کی حمایت کی جس کی معیشت اس کے ہمسایوں کے تنازعات کی وجہ سے تباہ ہو چکی ہے۔

رضا اکیڈمی کا اعلیٰ سطحی وفد مسلم مسائل کو لیکر اجیت دادا پوار سے کی ملاقات

ممبئی(پریس ریلیز): مسلم مسائل کو لیکر خاص کر اس سال 5/ستمبر 2025/کو نبی کریم ﷺ کے یوم ولادت باسعادت کو پورے 1500/سو سال ہونے جارہے ہیں اسی بابت مہاراشٹر کے نائب وزیراعلی جناب اجیت دادا پوار سے اسیر مفتیءاعظم الحاج محمد سعید نوری صاحب کی قیادت میں ممبئی عظمی کے علمائے اہلسنت نے بروز منگل صبح ساڑھے آٹھ بجے ان کے سرکاری بنگلہ داؤنگیری جاکر ملاقات کی اس موقع پر الحاج محمد سعید نوری نے اجیت دادا پوار کو ایک میمورنڈم پیش کی جس میں یہ مسائل شامل ہیں (1) وقف ترمیمی بل 2024 جس کو لیکر مسلمانوں میں تشویش ہے اس بل کے خلاف آپ اور آپ کی پارٹی کا موقف اس بل کے خلاف ہونا چاہیے ساتھ ہی علمائے کرام کو وقف جیسے سرکاری کمیٹیوں میں شامل کیا جائے جس سے مسلمانوں کا اعتماد بحال ہوسکے نوری صاحب نے اس میمورنڈم کے ذریعے مزید کہا کہ امسال 5/ستمبر کو ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے یوم ولادت باسعادت کو پورے 1500 سوسال ہوں گے لہٰذا اس موقع پر آپ کی گورمنٹ صوبہ مہاراشٹر میں اسپتال و کالج اسکول وغیرہ کو حضور ﷺ سے منسوب کرے۔ واضح رہے کہ 1500/سوسالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر رضا اکیڈمی نے انٹرنیشنل میلاد کونسل کے ذریعے پورے ملک میں حضور کی رحمت سب کے لئے کے عنوان سے ایک ملک گیر تحریک شروع کی ہے جس کا مقصد تمام مذاہب کے درمیان نبی کی تعلیمات کو عام کرنا شامل ہے نوری صاحب نے مزید کہا کہ مسلم مسائل پر آپ کی پارٹی کا جو موقف ہے اس کو قائم رکھا جائے تا کہ مائناریٹی طبقہ کا اعتماد بحال رہے۔ باہر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے نوری صاحب نے کہا کہ ہم نے آج مہاراشٹر کے نائب وزیراعلی اجیت دادا پوار سے ملاقات کی اور انہیں ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں مسلم مسائل کے ساتھ پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے حوالے سے مثبت انداز میں گفتگو ہوئی ہمیں امید ہے کہ ہمارے مطالبات ضرور تسلیم کئے جائیں گے۔ اس وفد میں جو شخصیات شامل تھیں وہ حسب ذیل ہیں۔ ایڈوکیٹ سید جلال الدین مولانا زاہد رضا اتراکھنڈ مولانا محمد عباس رضوی قاری عبدالرحمٰن ضیائی مولانا ظفر الدین رضوی مولانا عبدالرشید سبحانی قاری سلیمان صاحب قاری توفیق اعظمی قاری عظمت علی مفتی صادر رضا ثقافی مفتی نظام الدین قاری سعید اشرفی صاحب مولانا انور علی حشمتی مولانا علی حسین وغیرہ۔

سیفی سماج کے زیراہتمام مشاعرے کا انعقاد کیا گیا

پھلاؤدہ (پریس ریلیز): سیفی سماج کے زیراہتمام مشاعرے کاانعقاد کیا گیا جس کی صدارت مہمان خصوصی صدر راشٹریہ سیفی سنگھرسمیتی حسین سیفی نے کی اور نظامت کے فرائض عاشق محل کوین انجام دیے مشاعرے کا افتتا کانگرس نیتا سید ریحان الدین وسابق چیئرمین عبدالصمد نے فیتا کاٹ کر کیا پروگرام میں قصبے کے صحافیوں وسبھی شعرا حضرات کو سند دے کر اعزاز کیا گیا مشاعرے کا اغاز نعت شریف سے ہوا غزلیہ دور کے چنندہ اشعار نظر قارئین ہیں۔ مہمان شاعر ڈاکٹر صداقت دیوبندی نے کہا کہ ایک تیری وفا کا ہے ایک تیری جفا کا خط۔ تحریر ملاتا ہوں تحریر نہیں ملتی۔ احمد مظفرنگر نے پڑھا کی شان سے جرم محبت کی سزا کی تسلیم۔ کوئی شکوہ بھی سردار کیا ہوتو بتا۔ انوارالحق شاداں نے کہا کہ جس کی بنیاد میں رکھی ہوشکستہ اینٹیں۔ اس فلک بوس عمارت کا بھروسہ کیا ہے۔ ماسٹر فیاض علی نادر نے پڑھا کی جس نے بچوں کے رہنے کی چھت چھین لی۔ اس کو رہبر بنانے سے کیا فائدہ۔ راشد کمال دیوبندی نے کہا کہ انا پر مستقل اتنا ستم ڈھایا نہیں کرتے۔ جہاں عزت نہیں ہوتی وہاں جایا نہیں کرتے۔ مرزا حسیم الدین ہندم نے پڑھا کے بے سہارا جو ہیں انسان بفیض دوراں۔ ان کو سینے سے لگاؤ تو کوئی بات بنے۔ عاشق محلکوی نے پڑھا کے سرجادہ میں اپنا دل جلائے بیٹھا رہتا ہوں۔ چلے آؤ جہاں تک بھی ضیا معلوم ہوتی ہے۔ عبدالصمد ساحر نے کہا کی اپنے لوگوں کی حفاظت کا جسے پاس نہیں۔ کیوں اسے قوم کا سردار سمجھ رکھا ہے۔ حافظ محفوظ الرحمن ماہر نے پڑھا کی سرفرازی تو مقدر ہے بڑے لوگوں کا۔ چھوٹے لوگوں کو ابھرنے نہیں دیتا کوء۔ نثار احقر کرفریدی نے کہا کہ تھانے میں صرف اس لیے لایا گیا مجھے۔ اللہ دیا ہے نام وحید رنہیں ہوں میں۔ نعیم اختر دیوبندی نے پڑھا کی دربدر مانگتے ہوا ے اختر۔ رب سے فریاد کیوں نہیں کرتے۔ ان چاند رضوی چاند نے کہا کہ میں تو باپ ہوں ہوش میں آؤں کیسے۔ رخصتی بیٹی کی غیروں کو رولا دیتی ہے۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر سلیم خان، ظفر عباس، التمش میرٹھی، ثاقب میرٹھی، فیصل میرٹھی، مرسلین ماہر اکلوی، تاج محمد تاج نے بھی اپنے کلام سے سامعین کو نوازا مشاعرے میں ڈاکٹر نعیم سیفی، نور سیفی، آصف سیفی، عارف سیفی پردھان ڈاکٹر شاہ باز عالم، اعظم سلمانی، شمیع مرزا، شہنشاہ ظفر، نائب پردھان، مبین منصوری، شرافت علی، سہیل احمد، نواب الدین سیفی، وغیرہ آخر تک موجود رہے۔

مہاکمبھ میلہ اسپیشل ٹرین کے چلنے کی مدت میں توسیع

ریلوے مسافروں کی آمد ورفت کی سہولت کے لئے ناردن ریلوے کے ذریعے مہاکمبھ اسپیشل ٹرین کے چلنے کی مدت کو بڑھانے کا فیصلہ لیا گیا ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ٹرین نمبر	سے	تک	چلنے کے دن	پہلے اطلاع دی گئی تاریخ	توسیع مدت	کل پھیرے
04601	شری ماتاویشنو دیوی کٹڑا	فافامؤ جنکشن	تاریخ کے مطابق	24.01.2025	07.02.2025 اور 14.02.2025 کو	02
04602	فافامؤ جنکشن	شری ماتاویشنو دیوی کٹڑا	تاریخ کے مطابق	25.01.2025	08.02.2025 اور 15.02.2025 کو	02

دیگر سبھی تفصیل پہلے جیسی رہے گی۔

بالا ٹرینوں کے راستے میں آنے والے ٹھراؤ کا ٹائم-ٹیبل کے لئے
برائے کرم ریل مدد ہیلپ لائن نمبر-139 ڈائل کریں یا ریل گاڑی پوچھ تاچھ
ویب سائٹ www.enquiry.indianrail.gov.in دیکھیں۔

پر ہمیں فالو کریں

ناردن ریلوے
آپ کی سہولت - ہمارا مشن
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

ریل مدد ویب سائٹ دیکھیں:
www.railmadad.indianrailways.gov.in
ریل مدد ایپ ڈاؤن لوڈ کریں

ریل مدد ہیلپ لائن نمبر
139

154/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔

قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ **لوہیا نامہ**، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، **ایڈیٹر: جاوید احمد**
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : **JAVED AHMAD** PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:**JAVED AHMAD**,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

4

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

Wednesday 15 January, 2025

E-mail: lohianama@gmail.com, Website: www.lohianama.com

بی جے پی حکومت ہر مورچے پر ناکام ہے: اکھلیش یادو

بڑھتی مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی پر حکومت کا کنٹرول نہیں ہے

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی اپنے عروج پر ہے۔ ہر کام میں کمیشن ہو رہا ہے، ہر سکیم کرپشن کی داستان بن چکی ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور کرپشن اپنے عروج پر ہے۔ عوام کا ہر طبقہ پریشان ہے۔ یہ حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو چکی ہے۔ ترقیاتی کام بند ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری پر بی جے پی حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ بی جے پی حکومت کی غلط معاشی پالیسیوں کی وجہ سے معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ یہ حکومت کوئی کام ٹھیک طریقے سے نہیں کر پا رہی۔ وزیر اعظم نے خواب دیکھا تھا کہ وہ اپنے پارلیمانی حلقہ وارانسی کو جاپان کے شہر کیوٹو جیسا بنائیں گے۔ وارانسی اسمارٹ سٹی کی منفرد مثال بنے گا۔ وارانسی کے مدگین پارک میں نصب فوارے اور اوپن جم کے آلات کو نقصان پہنچا ہے۔ پیڈل بوٹ اور جھولے بھی ٹوٹے ہوئے ہیں، وارانسی میں نہ تو اسٹریٹ لائٹس اچھی ہیں اور نہ ہی سڑکیں گڑھے سے پاک ہیں۔ کاشی کے لوگوں کو محض گمراہ کیا گیا۔ ہسپتالوں میں علاج اور ادویات کے انتظامات ابتر ہو چکے ہیں۔

بی جے پی حکومت نے اسمارٹ سٹی کے نام پر جھوٹے دعوے کیے۔ وارانسی کی طرح راجدھانی لکھنؤ کا بھی برا حال ہے۔ سڑکوں پر گڑھے ہیں، صفائی کا نظام درہم برہم ہے۔ بی جے پی کی بدعنوانی کئی جگہوں پر گڑھوں کی شکل میں نظر آ رہی ہے۔ لکھنؤ کے وکاس نگر کے بعد اب ٹیڑھی پلیا چوراہے سے انجینئرنگ کالج چوراہے کی طرف جانے والی سڑک دھنس گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ حاصل کردہ دیہاتوں میں عام شہری سہولیات کا بھی فقدان ہے۔ پریاگ راج میں مہا کمبھ کو لے کر حکومت نے کئی دعوے کیے، لیکن وہاں کی حقیقت کچھ اور ہی بتا رہی ہے۔ عقیدت مند مسائل سے گزر رہے ہیں اور اپنی شکایات کا اظہار کر رہے ہیں لیکن کوئی سننے والا نہیں۔ زائرین پینے کے پانی، خوراک اور سروں پر سایہ کے لیے ترس رہے ہیں۔ معمر عقیدت مند کئی کلومیٹر پیدل چلنے پر مجبور ہیں۔ حکومت نے عام عقیدت مندوں کے لیے سردی کے موسم سے خود کو بچانے کے لیے کوئی انتظام نہیں کیا۔ عقیدہ کے کمبھ میں عقیدت مندوں سے زیادہ سے زیادہ مالی فائدے کے دعوے کیے جا رہے ہیں۔ کمبھ غسل، صدقہ اور فضیلت کے لیے جانا جاتا ہے۔ لیکن حکومت غریب ملاحوں کی کشتیوں پر پابندی لگا کر ان کی روزی روٹی چھیننے پر تلی ہوئی ہے۔ جن کی زندگی کشتی رانی پر مبنی ہے، ان کی کشتیاں ساحل پر دھل چکی ہیں۔ بی جے پی حکومت کی بدعنوانی اور کمشنری نے پورے نظام کو برباد کر دیا ہے۔ عام عوام پریشانی کا شکار ہے۔ لوگ بی جے پی سے تنگ آ چکے ہیں۔ وہ 2027 کا انتظار کر رہا ہے۔ عوام بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا دیں گے اور اس کی غلط حکمرانی کا خاتمہ کریں گے۔

امیر المؤمنین حضرت علیؓ ہمیشہ اہل دین کی تعظیم کیا کرتے تھے: قاری محمد صدیق

لکھنؤ (پریس ریلیز): مرکزی جمعۃ الحفاظ کی جانب سے حسب دستور قدیم یوم علیؓ جلسہ استاد الحفاظ حافظ عبدالرشید صاحب صدر مرکزی جمعۃ الحفاظ کی سرپرستی و سیّد محمد اقبال کے زیر انتظام منعقد ہوا جلسے کا آغاز قاری محمد نعمان کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا قاری محمد صدیق صاحب سینئر استاد ادارہ دار المبلغین پاٹانالہ چوک لکھنؤ نے کہا کہ شیر خدا امیر المؤمنین حضرت علیؓ بچپن سے نہ صرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے بلکہ آپ ہی کے آغوش میں پرورش پائی رسول ﷺ نے بالکل ان کے ساتھ فرزند کی طرح معاملہ فرمایا اور اپنی سب سے چھوٹی اور چہیتی بیٹی سیّدہ فاطمہ زہراؓ کا نکاح کرکے اپنی دامادی کا شرف بھی عطا فرمایا اور بوقت ہجرت رسول اللہؐ نیان کو اپنی چادر اڑھا کر اپنے بستر پر لٹایا اور کچھ لوگوں کی امانتیں آپؐ کے پاس تھیں وہ ان کے حوالے کر دیں کہ ان کو واپس کر دینا چنانچہ حضرت علیؓ نے ایسا ہی کیا اور بہت جلد ہجرت کرکے مدینہ منورہ پہونچ گئے قاری محمد صدیق صاحب نے کہا کہ جب رسولؐ کی وفات ہوئی تو غسل دینے کی خدمت بھی حضرت علیؓ کے سپرد ہوئی قاری صاحب موصوف نیکہا کہ سیّدنا علی مرتضیٰؓ ہمیشہ اہل دین کی تعظیم اور غرباء مساکین کا بڑا خیال فرماتے تھے حضرت علیؓ رات کی تنہائیوں اور وحشتوں سے انس حاصل کرتے تھے رات کو روتے بہت تھے اور فکر میں زیادہ رہتے تھے حضرت علیؓ کو لباس وہی پسند تھا جو کم قیمت کا ہو اور کھانا بھی وہی مرغوب تھا جو ادنی درجہ کا ہو قاری محمد صدیق صاحب نے کہا کہ حضرت علیؓ کے انصاف سے کوئی کمزور مایوس نہیں ہوتا تھا اور کوئی طاقتور اپنی طاقت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی امید نہ کر سکتا تھا حضرت علیؓ بڑے ذہین تھے فیصلے نہائت عمدہ کرتے تھے علم حضرت علیؓ کے اطراف و جوانب سے بہتا تھا سیّدنا فاروق اعظمؓ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ہماری جماعت میں قاضی بننے کی صلاحیت علیؓ میں زیادہ ھے حضرت علیؓ فرماتے تھے کہ ایمان کی علامت یہ ھے کہ جہاں سچ بولنے سے نقصان ہو وہاں بھی سچ بولو مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے طلباء عزیز نے نعت و منقبت کا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا جلسے کا اختتام قاری محمد صدیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

پروفیسر جے پی پانڈے نے وائس چانسلر کا عہدہ سنبھالا

لکھنؤ (پریس ریلیز) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں پروفیسر جے پی پانڈے نے وائس چانسلر کا چارج سنبھال لیا۔ لینگویج یونیورسٹی کی چانسلر اور اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے یونیورسٹی کے ایکٹ میں دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پروفیسر جے پی پانڈے کو چھ ماہ کے لیے وائس چانسلر مقرر کیا ہے۔ پروفیسر پانڈے اس وقت ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی (AKTU) لکھنؤ کے وائس چانسلر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اے کے ٹی یو میں اپنی تقرری سے پہلے پروفیسر پانڈے مدن موہن مالویہ ٹیکنیکل یونیورسٹی (MMTU) کے وائس چانسلر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ ایم ایم ٹی یو میں اپنے دور کے دوران پروفیسر پانڈے نے مثالی قیادت اور جدت طرازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یونیورسٹی کو NAAC سے باوقار گریڈ A کی منظوری حاصل کرنے میں مدد کی، جس سے یہ اتر پردیش کی پہلی تکنیکی یونیورسٹی بن گئی جس نے یہ منظوری حاصل کی۔ پروفیسر جے پی پانڈے اپنی تدریس، انتظامی تجربے اور دوراندیش قیادت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں اور ان کی قیادت میں یونیورسٹی نے کئی سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے طور پر ان کی تقرری سے یونیورسٹی کی تعلیمی اور انتظامی ترقی کو نئی تحریک ملے گی۔ اس موقع پر پروفیسر پانڈے نے کہا کہ یہ میرے لیے ذمہ داری اور اعزاز کی بات ہے کہ مجھے گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے لینگویج یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا ہے۔ میں پوری لگن کے ساتھ کام کروں گا تاکہ مجموعی ترقی اور بہترین کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔

یونیورسٹی کمیونٹی نے وائس چانسلر پروفیسر پانڈے کا خیر مقدم کیا اور ان کو مبارکباد پیش کی اور ان کی قیادت میں یونیورسٹی کے روشن مستقبل کی خواہش کی گئی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار، پروفیسر مسعود عالم، پروفیسر چندنا ڈے، امتحانات کنٹرولر ڈاکٹر بھاونا مشرا اور ڈاکٹر پیوش کے علاوہ دیگر اساتذہ اور انتظامیہ کے افراد موجود تھے۔

امریکہ کی تباہی اس کی بداعمالیوں کا نتیجہ: عرفان قادری

لکھنؤ (پریس ریلیز) مسلم مجلس اتر پردیش کے جنرل سکریٹری عرفان خان قادری نے امریکہ کے موجودہ حالات کے پیش نظر پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا امریکہ بہادر کی تباہی و بربادی اس کی بداعمالیوں اور بدعنوانی کا نتیجہ ہیں۔ امریکہ فلسطین کو پوری طرح مٹانا چاہتا تھا لیکن یہ جگ ظاہر ہے کہ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی ہے۔ امریکہ جسے اپنے سپر پاور ہونے پر بڑا تکبر تھا، آج اس کا تکبر بکھر کر رہ گیا ہے۔ امریکہ نے بے گناہوں کو جلاتے وقت یہ نہیں سوچا تھا کہ اللہ ہم کو بھی اس طرح جلائے گا۔

عرفان قادری نے مزید کہا ظلم اور بدعنوانی وہ اعمال ہیں جن کی ہمیشہ مذمت کی گئی ہے۔ انسانی تاریخ گواہ ہے کہ ظلم و زیادتی کرنے والی قومیں اور افراد کبھی پائیدار کامیابی حاصل نہیں کر سکے۔ اللہ تعالیٰ کے قوانین اٹل ہیں اور ان کے مطابق ظلم چاہے کتنا ہی مضبوط نظر آئے، اس کا انجام ہمیشہ بربادی اور ذلت کی صورت میں ہوتا ہے۔ ظالم انسان اپنی طاقت اور اقتدار کے نشے میں کمزوروں پر جبر کرتا ہے، ان کے حقوق غصب کرتا ہے اور اپنے مفادات کیلئے دوسروں کی زندگیاں برباد کر دیتا ہے۔ لیکن تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ظلم کی بنیاد پر قائم ہونے والی سلطنتیں ہمیشہ فنا ہو جاتی ہیں۔ فرعون، نمرود اور یزید جیسے ظالم حکمرانوں کے انجام ہمارے سامنے ہیں۔ ان کی طاقت اور اقتدار مٹ گئے اور ان کا نام بدترین مثال کے طور پر یاد رکھا جاتا ہے۔ تو یہ امریکہ کیا چیز ہے۔ اس سے تل ابیب کو بھی سبق لینا چاہیے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہے کہ ظلم وقتی طور پر غالب نظر آ سکتا ہے، لیکن اس کا انجام ہمیشہ بربادی اور رسوائی کی صورت میں ہوتا ہے۔ یہی قدرت کا اٹل قانون ہے، اور اسی میں دنیا کی بھلائی اور امن کا راز پوشیدہ ہے۔

زیر تعمیر یونیورسٹیوں میں صرف ہنر مند انجینئروں کو ہی ذمہ داری دی جائے: آنندی بین پٹیل

لکھنؤ (ایجنسی) گورنر اور ریاستی یونیورسٹیوں کی چانسلر آنندی بین پٹیل کی صدارت میں راج بھون میں جائزہ میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں ماں وندھیا واسنی یونیورسٹی مرزا پور، ماں پٹیشوری یونیورسٹی بلرام پور اور گرو جمبھیشور یونیورسٹی مراد آباد کی تشکیل، پی ایم اوشا پروجیکٹوں کے قیام اور فنڈ کے اجراء کی پیش رفت، جی ای ایم پورٹل پر ایگزیکیوٹنگ ایجنسی سے ٹینڈر راور دیگر اشیاء کی خریداری کے بارے میں سرکاری احکامات کو اپ ڈیٹ کیا گیا۔ یوٹیلیٹی سرٹیفکیٹ، یونیورسٹی میں رجسٹرار، فنانس کنٹرولر اور ایگزامینیشن کنٹرولر کی پوسٹنگ اور سالانہ تشخیص کا نظام، 2020 سے بنائے گئے کالجوں کا الحاق اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے نفاذ جیسے موضوعات پر تبادلہ ہوا۔

میٹنگ کے دوران گورنر نے پی ایم اوشا پروجیکٹ کو نافذ کرنے اور جی ای ایم پورٹل کے ذریعے یونیورسٹیوں میں خریداری کے عمل کو مؤثر بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے یونیورسٹیوں میں فنڈ استعمال کے سرٹیفکیٹس کی شفافیت اور رجسٹرار، فنانس کنٹرولر اور ایگزامینیشن کنٹرولر کی مقررہ وقت پر تقرری کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مؤثر نفاذ کے لیے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ کے مفاد کو سب سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیے۔ زیر تعمیر یونیورسٹیوں کی تعمیر میں صرف ہنر مند انجینئروں کو ہی ذمہ داری دی جائے، تاکہ تعمیراتی کاموں میں معیار کا خیال رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نئی یونیورسٹیوں اور کالجوں کی تعمیر سے وابستہ عہدیداروں کو نالندہ یونیورسٹی کا دورہ کرنا چاہئے۔ کالجوں میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ اور ملازمین کے مفادات کا تحفظ کیا جائے۔ حکومت اس سلسلے میں مضبوط منصوبہ تیار کرے اور اس کے تحت تمام ضروری ہدایات جاری کرے۔ گورنر نے ہدایت دی کہ تمام منصوبوں کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے، تاکہ تمام کام بروقت اور معیاری طریقے سے مکمل ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمیٹی نہ صرف منصوبوں کی پیش رفت پر نظر رکھے گی بلکہ ضرورت پڑنے پر اصلاحی اقدامات کی بھی سفارش کرے گی تاکہ کاموں میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں اتر پردیش کے وزیر خزانہ سریش کھنہ، اعلیٰ تعلیم کی وزیر مملکت رجنی تیواری، گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر سدھیر مہادیو بوبڈے، وزیر اعلیٰ کے خصوصی سکریٹری، پرنسپل سکریٹری ہائر ایجوکیشن، اسپیشل سکریٹری ہائر ایجوکیشن، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل انچارج پی ایم اوشا سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

اتر پردیش کو زرعی شعبے کا ایک بڑا مرکز بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم: منوج کمار سنگھ

چیف سکریٹری کی صدارت میں یوپی ایگریس پروجیکٹ کے معاہدے پر دستخط کی تقریب

لکھنؤ (ایجنسی) چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کی صدارت میں یوپی ایگریس پروجیکٹ (اتر پردیش ایگریکلچر گروتھ اینڈ رورل انٹرپرائز ایکو سسٹم اسٹرینتھنگ پروجیکٹ) کے معاہدے پر دستخط کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس مفاہمت نامے پر حکومت اتر پردیش کی جانب سے چیف سکریٹری اور عالمی بینک کی جانب سے ہندوستان میں عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر آگسٹے تانو کومے نے دستخط کیے۔ چیف سکریٹری نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن اتر پردیش کے لئے بہت اہم اور تاریخی دن ہے۔ پوش پورنیا کے دن یوپی ایگریس کے تحت عالمی بینک، حکومت ہند کے اقتصادی امور کے محکمے اور حکومت اتر پردیش کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے جا رہے ہیں۔ یہ تقریباً 4 ہزار کروڑ روپے کا پروجیکٹ ہے، جس میں سے 3 ہزار کروڑ روپے عالمی بینک سے قرض کے طور پر حاصل کیے جائیں گے۔ یہ قرض 35 سال میں ادا کیا جائے گا اور تقریباً 7 سال کی مہلت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ مشرقی اتر پردیش کے 21 اضلاع اور بندیل کھنڈ کے 7 اضلاع میں کل 28 اضلاع میں نافذ کیا جائے گا جہاں پیداواری صلاحیت کم ہے۔ ان اضلاع میں پیداواری صلاحیت کو قومی اوسط تک بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیری کے شعبے میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس سیکٹر کو بھی اسکیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس شعبے میں نئی ٹیکنالوجی کا اضافہ کر کے تبدیلیاں لائی جائیں گی۔

انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں ہر سال 40 ملین ٹن پھل اور سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے ان زرعی اور باغبانی کی مصنوعات کو ترقی یافتہ ممالک کو برآمد کرنے کی ضرورت ہے۔ جیور ہوائی اڈے کے قریب ایک ایکسپورٹ پروسیسنگ ایریا تیار کیا جائے گا، جہاں دوسرے ممالک کی مصنوعات کے علاج، جانچ اور پیکنگ کی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ وہاں سے ہوائی جہاز کے ذریعے کارگو بیرونی ممالک کو برآمد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اتر پردیش کی ملک میں پہلی کوشش ہے کہ کارگو طیاروں کے ذریعے مصنوعات کو بیرونی ممالک میں برآمد کرنے کا نظام بنایا جائے۔ اب تک مصنوعات کو سامان کے ساتھ آبی گزرگاہوں پر یا مسافر طیاروں میں بھیجا جاتا تھا۔ قومی اور بین الاقوامی سطح کے معروف ادارے اس سکیم میں شامل ہو رہے ہیں۔ وارانسی میں واقع انٹرنیشنل رائس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا مرکز اس میں شراکت دار کے طور پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یوپی ایگریس' پروجیکٹ اتر پردیش کو ملک کے زرعی شعبے کا ایک بڑا مرکز بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اس سے نہ صرف ریاست کی جی ڈی پی متاثر ہوگی بلکہ اس شعبے سے وابستہ ریاست کی 60 فیصد آبادی کی معاشی حالت بھی متاثر ہوگی۔ زراعت میں نئے تجربات کی بھی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ انہوں نے اس پروجیکٹ کو منظور کرنے کے لیے ورلڈ بینک کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ اس پروجیکٹ کو ریاست میں منظم اور بہترین طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔ ورلڈ بینک اور ڈی اے کے نمائندے اس پروجیکٹ پر اتر پردیش کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرجوش تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس پروجیکٹ میں اتر پردیش کو ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری آئی ٹی اور الیکٹرانکس انوراگ یادو اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ ساتھ حکومت ہند میں اقتصادی امور کے محکمے کے ڈائریکٹر سمر ندیپ سنگھ، پروجیکٹ کے ٹاسک ٹیم لیڈر ونا نائک بھی موجود تھے۔

امریکہ کی صورتحال دنیا کیلئے عبرت: واصف واعظی

لکھنؤ (پریس ریلیز): خانقاہ عالیہ وارثیہ حسنیہ لکھنؤ کے سجادہ نشین سید شاہ واصف حسن واعظی نے امریکہ میں موجودہ تباہی کے پیش نظر اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ بہادر نے نہ صرف پوری دنیا میں ظلم کے پہاڑ توڑے بلکہ فلسطینی مظلوموں پر اسرائیل کے ذریعہ ظلم کی ساری حدیں پار کر دیں۔ امریکہ نے فلسطین میں جاری تباہ کاری کیلئے اسرائیل کو نہ صرف مالی تعاون فراہم کیا بلکہ دنیا بھر میں اسرائیل کے مظالم کو جائز قرار دیا۔ امریکہ کی تباہی اس کے ظلم و ستم کا نتیجہ ہے اور فلسطینی مظلوموں کی بد دعاؤں کا اثر ہے۔ انہوں نے مزید کہا یہ بات روایات اور معاشرتی تجربات دونوں میں دیکھی گئی ہے کہ مظلوم کی بد دعا کا اثر بہت گہرا ہوتا ہے۔ اسلام میں بھی مظلوم کی بد دعا کو خاص اہمیت دی گئی ہے، کیونکہ یہ براہ راست اللہ تعالیٰ کے حضور پہنچتی ہے۔ امریکہ نے جو مظالم ڈھائیں ہیں۔ اس کی گرفت اللہ نے کی ہے۔ جس کو پوری دنیا دیکھ رہی ہے۔ ظلم کے ساتھ وقتی کامیابی ممکن ہو سکتی ہے، لیکن یہ دیرپا نہیں ہوتی۔ لہذا امریکہ کے ان حالات سے دیگر اقوام و ملل جو معاشی اور فوجی طاقت پر مستحکم ہیں اور وہ اس تکبر میں مبتلا ہیں کہ وہ جو چاہیں گے کرتے رہیں گے، ایسا نا ممکن ہے۔ اوپر والے کی پکڑ یقینی ہے اور یہی امریکہ بہادر کے ساتھ ہوا ہے کہ اس کا سپر پاور کا نعرہ بھکاری کے مانند ہو گیا ہے جو پوری دنیا سے پانی مانگ رہا ہے، اور اپنے ہتھیار بھی غریب ممالک کو فروخت کر کے پیسے کما رہا ہے۔

شکایت کنندہ کے مسئلہ کو تسلی بخش طریقہ سے حل کیا جائے: کیشو پرساد

لکھنؤ (ایجنسی) نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے اپنے کیمپ آفس 7-کالیداس مارگ میں منعقدہ جنتا درشن میں شکایت کنندگان کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہر شخص کی ہر مشکل کا ہر ممکن حل فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ شکایت کنندہ کے مسئلہ کو فوری اور تسلی بخش طریقے سے حل کیا جائے۔ ہدایت دی گئی کہ مسائل کو مکمل طور پر حل کیا جائے اور مسائل کے حل کے لیے متعلقہ افراد کا احتساب کیا جائے۔ ہدایت دی گئی کہ عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہراساں کرنے، زمینوں پر ناجائز قبضوں کے معاملات کو سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ حل کیا جائے اور جہاں ضرورت ہو، سخت کارروائی کی جائے۔ عوامی سماعت کے دوران ہر فرد کے مسائل پوری سنجیدگی سے سننے اور متعلقہ حکام کو مسائل کے حل کی ہدایات دیں۔ انہوں نے شکایت کنندگان کو یقین دلایا کہ اگر وہ پریشان ہیں تو بھی ان کے مسائل حل کیے جائیں گے اور حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی سہولیات بھی دستیاب ہوں گی۔

ریل مسافر براہ کرم توجہ دیں

غیر ریزرو کمبھ میلہ

اسپیشل ریل گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ

مہا کمبھ۔2025 کے دوران ریل مسافروں کی آرام دہ آمدورفت کیلئے ریلوے کے ذریعہ سابقہ میں الان شدہ متعدد غیر ریزرو ریل گاڑیوں کے ساتھ۔ ساتھ درج ذیل اضافی غیر ریزروا اسپیشل ریل گاڑیوں کا بھی آپریشن کیا جائے گا، جن کی مفصل تفصیل ذیل کے مطابق ہے:۔

80 پھیرے — 04251/04252 پریاگ جنکشن۔ایودھیا کینٹ۔پریاگ جنکشن غیر ریزرو کمبھ اسپیشل ایکسپریس

آمد (ریل گاڑی نمبر: 04251)	روانگی (ریل گاڑی نمبر: 04251)	اسٹیشن	آمد (ریل گاڑی نمبر: 04252)	روانگی (ریل گاڑی نمبر: 04252)
----	20:30	پریاگ جنکشن	19:55	----
23:55	----	ایودھیا کینٹ	----	15:45

چلنے کے دن: 04251 پریاگ جنکشن سے اور 04252 ایودھیا کینٹ سے تاریخ 17.01.2025 سے 28.02.2025 تک (28,29 اور 30.01.2025 کو چھوڑ کر)۔

ٹھہراؤ: پھاپھاموؤ جنکشن، ماں بلبھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور اسٹیشن۔

جگہ: جنرل۔

80 پھیرے — 04223/04224 پھاپھاموؤ جنکشن۔ایودھیا کینٹ۔پھاپھاموؤ جنکشن غیر ریزرو کمبھ اسپیشل ایکسپریس

آمد (ریل گاڑی نمبر: 04253)	روانگی (ریل گاڑی نمبر: 04253)	اسٹیشن	آمد (ریل گاڑی نمبر: 04254)	روانگی (ریل گاڑی نمبر: 04254)
----	11:15	پھاپھاموؤ	10:15	----
14:45	----	ایودھیا کینٹ	----	16:15

چلنے کے دن: 04253 پھاپھا موؤ جنکشن سے اور 04254 ایودھیا کینٹ سے تاریخ 17.01.2025 سے 28.01.2025 تک (28,29 اور 30.01.2025 کو چھوڑ کر)

ٹھہراؤ: ماں بلبھادیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور اسٹیشن۔

جگہ: جنرل۔

40 پھیرے — 04255 پریاگ جنکشن۔پریاگ جنکشن کمبھ میلہ رنگ ریل اسپیشل ایکسپریس (براستہ ایودھیا کینٹ۔لکھنؤ۔رائے بریلی جنکشن۔اونچہار جنکشن)

آمد (ریل گاڑی نمبر: 04255)	روانگی (ریل گاڑی نمبر: 04255)	اسٹیشن
----	05:35	پریاگ جنکشن
14:10	14:40	لکھنؤ جنکشن
21:30	----	پریاگ جنکشن

چلنے کے دن: 04255 پریاگ جنکشن سے تاریخ 17.01.2025 سے 28.02.2025 تک (28,29 اور 30.01.2025 کو چھوڑ کر)

ٹھہراؤ: پھاپھاموؤ، موؤ آئیما، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبیلا جنکشن، کھنڈور، سلطان پور، کوڑ-سبھار، کھجور ہٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالار پور، سہاول، دیورا کوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روزہ گاؤں، پٹرنگا، دریا آباد، سید خان پور، صفدر گنج، رسولی، بارہ بنکی جنکشن، سفید آباد، ملہور، لکھنؤ جنکشن، اتریٹیا، موہن لال گنج، کنکہا، نگوہاں، شری راج نگر، بچھراواں، کنّن گنج، ہرچند پور، گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپا موؤ، فرصت گنج، جائس، بنی، گوری گنج، تالا کھجوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چندریکا دیوی دھام انتو، جگیشر گنج، چلبلا جنکشن، ماں بلبھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، شنی دیو دھام وشوناتھ گنج، موؤ آئیما، سیوائت اور پھاپھاموؤ جنکشن اسٹیشن۔

جگہ: جنرل۔

ریل سفر کے دوران آتش گیر اشیاء جیسے پٹاخے، پٹرول، مٹی کے تیل اور گیس سلنڈر وغیرہ لے کر کبھی سفر نہ کریں

ریل مسافروں سے اپیل ہے کسی بھی دیگر معلومات جیسے روٹ میں پڑنے والے اسٹیشن اور ان کا تفصیلی ٹائم۔ٹیبل کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا INTES ایپ دیکھیں۔

پر ہمیں فالو کریں

ناردن ریلوے www.nr.indianrailways.gov.in

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

نمائش کو پرکشش اور منظم انداز میں منعقد کیا جائے: چیف سکریٹری

علاقائی پھلوں، سبزیوں اور پھولوں کی نمائش کی تیاری کے سلسلہ میں میٹنگ ❖ بچوں میں بیداری پیدا کرنے کیلئے کوئز مقابلے کے انعقاد پر زور

لکھنؤ (ایجنسی) چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کی صدارت میں علاقائی پھل، سبزیوں اور پھولوں کی نمائش 2025 کے انعقاد کی تیاریوں کے سلسلے میں میٹنگ ہوئی۔ چیف سکریٹری نے اپنے خطاب میں نمائش کو پرکشش اور منظم انداز میں منعقد کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹالز لگا کر جدید ٹیکنالوجی کے بارے میں بیداری پیدا کی جائے، اس سے کاشتکاروں اور نمائش میں آنے والے دیگر افراد کے علم اور جوش میں اضافہ ہوگا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ نمائش کے مرکزی لان اور کمرشل اسٹالز کی صفائی ستھرائی اور گاڑیوں کی پارکنگ کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ نمائش کے مقام پر پینے کے صاف پانی کا انتظام ہونا چاہیے اور صفائی کے لیے مناسب تعداد میں کوڑے دان اور اچھے معیار کے حفظان صحت کے لیے موبائل ٹوائلٹس نصب کیے جائیں۔ نمائش میں جو بھی اسٹال لگائے جائیں، ان کا معیار اچھا ہونا چاہیے۔ نمائش میں سبزیوں، پھلوں اور کٹے ہوئے پھولوں کے پنڈال میں وینٹی لیشن کے مناسب انتظامات کیے جائیں، تاکہ نمائش کا معیار متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پارک کے میدان میں ہونے والے اچھے کاموں اور نئی ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات دینے کے لیے ایک کمرہ بنایا جائے اور مختلف فلمیں دکھائی جائیں۔ بچوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے کوئز مقابلے کا انعقاد کیا جائے اور انہیں انعامات سے نوازا جائے۔

انہوں نے کہا کہ نمائش میں اسٹال لگانے کے لیے ریاست میں واقع حکومت ہند کے باغبانی کے اداروں جیسے سیمیپ، این بی آر آئی، سی آئی ایس ایچ، آئی آئی وی آر وارانسی، ریاست کی زرعی یونیورسٹیوں وغیرہ سے تعاون لیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ تمام نمائش کنندگان اور پرائیویٹ نرسری مالکان کو اسٹال لگانے اور آرائشی پودے فروخت کرنے کے لیے مدعو کیا جائے۔ نمائش مقام پر لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے انفارمیشن بیورو قائم کیا جائے اور مفت لٹریچر کی تقسیم کا انتظام کیا جائے۔ گورنر اتر پردیش کی اجازت سے نمائش کے انعقاد کی تاریخوں کا جلد فیصلہ کیا جانا چاہیے۔ اس سے قبل پریزینٹیشن کے ذریعے نمائش کے انعقاد کے حوالے سے تفصیلی معلومات پیش کی گئیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ نمائش میں ہوم گارڈن اور آرائشی گارڈن مقابلے کی انٹری فیس اور نمائش کے مقام پر داخلہ فیس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی انفرادی کیٹیگری ہوم گارڈن کی فیس 50 روپے ہے۔ نیم سرکاری، اداروں اور عوامی پارکوں کے لیے، 100 روپے اور باغ کے زمرے کے لیے بالترتیب 100 اور 200 روپے رکھے گئے ہیں۔ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی نمائش کے لیے داخلہ فیس اسکول کے تمام بچوں کے لیے مفت اور دیگر کے لیے 10 روپے فی کس تجویز کی گئی ہے۔ نمائش میں لگائے گئے کمرشل اسٹالز کی فیس بھی گزشتہ سال کی طرح تجویز کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ نمائش کے مقام پر آرمی اور پی اے سی بینڈ کے انتظامات، سکیورٹی کے لیے پولیس کے انتظامات، صفائی کے لیے کوڑے دان اور مناسب تعداد میں بیت الخلاء وغیرہ کے انتظامات اور پینے کے صاف پانی کے انتظامات متعلقہ محکمے اور ادارے کریں گے۔ محکمہ اطلاعات پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا اور ہورڈنگز کے ذریعے نمائش کی وسیع تشہیر کرے گا۔ میٹنگ میں زرعی پیداوار کمشنر مونیکا ایس گرگ، پرنسپل سکریٹری باغبانی بابولال مینا، ڈویژنل کمشنر روشن جیکب، ایل ڈی اے کے وی سی پرتھمیش کمار اور ریجنل فروٹ و ویجیٹیبل اینڈ فلاور ایگزیبیشن کمیٹی کے ممبران نے شرکت کی۔

پریاگ راج کے 24 اسٹیج پر 5 ہزار سے زیادہ فنکار پروگرام پیش کریں گے: جے ویر سنگھ

لکھنؤ (ایجنسی) پریاگ راج مہا کمبھ عقیدت مندوں کو عقیدے، روایت اور ثقافت کا ایک شاندار سنگم فراہم کرے گا۔ مختلف ثقافتی پروگراموں کے لیے مہا کمبھ کے سیکٹر-1 پریڈ گراؤنڈ میں 10 ہزار لوگوں کی گنجائش والا گنگا پنڈال بنایا گیا ہے، جس میں ہندوستان کے معروف فنکار، پدم شری، پدم بھوشن اور پدم وی بھوشن سے نوازے گئے فنکار اپنی فارمنس دیں گے۔ اس کے علاوہ تروینی منچ، جمنا منچ، سرسوتی منچ جیسے چھوٹے پنڈال بنائے گئے ہیں جن میں 2 ہزار لوگوں کی گنجائش ہے۔ ان 24 پلیٹ فارم پر لوک گیت، کلاسیکی رقص اور شاعری جیسے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ مہا کمبھ نہ صرف ایک مذہبی تقریب ہے بلکہ ہندوستانی ثقافتی روایات کا ایک متحرک جشن بھی ہے۔

ریاستی وزیر برائے سیاحت و ثقافت جیویر سنگھ نے بتایا کہ 16 جنوری سے 24 فروری تک شنکر مہادیون، کمار وشواس، سادھنا سرگم، شان، ہیما مالنی، ڈونا گنگولی، کویتا کرشنا مورتی، سریش واڈیکر، ہری ہرن، نتن مکیش، کیلاش کھیر، روی شنکر، وشوموہن بھٹ جیسے نامور فنکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ کل 24 اسٹیج پر پرفارم کریں گے، مالنی اوستھی، سونل مان سنگھ وغیرہ لوک ثقافتی فنکار عقیدت مندوں کو محظوظ کریں گے۔ اس کے لیے محکمہ کی جانب سے 5 ہزار سے زائد فنکاروں کو مدعو کیا گیا ہے۔ ان فنکاروں کے لیے رہائش، کھانے وغیرہ کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ سیکٹر-7 میں اتر پردیش درشن منڈپ قائم کیا گیا ہے، جس کے تحت ریاست کے 12 سیاحتی سرکٹس دکھائے گئے ہیں اور ہر سرکٹ کے لیے ایک گائیڈ کا انتظام کیا گیا ہے، جو آنے والے عقیدت مندوں کو نہ صرف ریاست کے مختلف اہم سیاحتی مقامات کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا بلکہ منزل کا راستہ بھی دکھائے گا۔ زیادہ تر عقیدت کاشی، متھرا، چترکوٹ، گورکھپور، ایودھیا، ورنداون، بارسانہ، نیمیشر نیا وغیرہ جیسے مقامات کا دورہ کرنا چاہتے ہیں۔ اب تک تقریباً 11 ہزار زائرین اس پویلین کو دیکھ چکے ہیں۔ اسی طرح اتر پردیش درشن منڈپ کے سامنے تقریباً 10 ریاستوں کے مشہور پکوانوں کے اسٹال لگائے گئے ہیں، جس میں ریاست اور دیگر ریاستوں کے لذیذ پکوانوں کے اسٹال لگائے گئے ہیں۔ اس فوڈ اسٹال پر کل تک 11 ہزار عقیدت مند لذیذ کھانے چکھ چکے ہیں۔ ان پنڈلوں میں ریاست کا ثقافتی تنوع دیکھنے کو مل رہا ہے۔

شراب پی رہے چچا بھتیجے میں کہاسنی، بھتیجے نے چچا کو پیٹ-پیٹ کر ہلاک کر دیا

بارہ بنکی (ایجنسی) تھانہ محمد پور کھالا علاقہ میں ساتھ بیٹھ کر شراب پی رہے حقیقی چچا بھتیجے میں کسی بات پر ہونے والی معمولی کہاسنی کے بعد بھتیجے نے چچا کو لاٹھیوں سے پیٹ پیٹ کر بڑے ہی بہیمانہ طریقے سے قتل کر دیا۔ پولیس نے بھتیجے کو حراست میں لے لیا ہے۔ اڈیشنل ایس پی مغربی ڈاکٹر اکھلیش نرائن سنگھ نے بتایا کہ موضع بسولی میں گزشتہ دیر شب 65 سالہ رام پال تیواری اپنے بھتیجے 32 سالہ ملکھان سنگھ کے ساتھ شراب پی رہا تھا۔ اسی دوران ان میں کسی بات پر تنازعہ ہو گیا اور بھتیجے ملکھان نے لاٹھی سے چچا کے سر پر یکے بعد دیگرے کئی وار کیے جس سے رام پال لہولہان ہو کر نیم مردہ ہو گیا۔ افراد خاندان فوری طور پر رام پال کو لے کر سی ایچ سی صورت گنج پہنچے جہاں ڈاکٹر فرقان احمد نے علاج شروع ہی کیا تھا کہ رام پال نے زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ دیا۔ موقع پر پہنچے انسپکٹر انل سنگھ نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ اڈیشنل ایس پی نے بتایا کہ ملزم بھتیجے کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ تنازعہ کس بات پر ہوا۔

مشتبہ حالات میں دو حقیقی بھائی لاپتہ

رائے بریلی (ایجنسی) مل ایریا تھانہ حلقہ کے تحت دو کمسن بھائیوں کے لاپتہ ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بچے کی والدہ کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مل ایریا تھانہ علاقے کے آئی ٹی آئی کالونی کے سیکٹر 27 کی رہنے والی کیش کماری نے پولیس کو دی گئی شکایت میں بتایا کہ اتوار کی شام پانچ بجے اس کے دو بچے انکت (11) اور انشول (9) لاپتہ ہو گئے۔ کافی تلاش کے بعد بھی جب بچے نہ ملے تو پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے لاپتہ بچوں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں انسپکٹر راجیو سنگھ نے بتایا کہ کیش کماری کی شکایت پر بچوں کے لاپتہ ہونے کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ تفتیش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ بچے اپنے والد کے پاس چلے گئے ہوں گے۔ جو پریوار سے الگ رہتے ہیں۔

اسکارپیو نے ای رکشہ کو ماری ٹکر، دو زخمی

رائے بریلی (ایجنسی) اونچاہار کوتوالی حلقہ کے تحت اسکارپیو کی ٹکر سے ای رکشہ ڈرائیور سمیت دو افراد زخمی ہو گئے، ایک زخمی کو سی ایچ سی سے ابتدائی طبی امداد کے بعد ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پیر کی رات پرتاپ گڑھ ضلع کے نواب گنج تھانہ علاقے کے ہردیونگر کے قریب اسکارپیو نے لکھنؤ-پریاگ راج ہائی وے پر ایک ای-رکشہ کو ٹکر ماردی، اس واقعے میں انصار گنج پریانوا کا رہنے والا ای-رکشہ ڈرائیور 27 سالہ پرمود پٹیل اور اس پر سوار نگوہا کے رہنے والے 32 سالہ اکھلیش کمار زخمی ہو گئے۔